حفظ الایمان

(من تصنیف)

(حضرت) سید علی شاہؒ سید کیتھلی

بمعہ

قصائدِ غوثیہ

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسالہ الموسوم بہ

”حفظ الایمان“

(من تصنیف)

حضرت سید علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کیتھلی

☆

تکمیل و تصنیف

(سنہ تصنیف ۱۲۶۸ھ مطابق ۱۸۵۲ء)

اصل سے نقل از سید محمود حسن گیلانی

بمقام کیتھل ۲۷ رنومبر ۱۹۳۰ء

اتمام ترمیم و تلخیص بمقام قبولہ ضلع منٹگمری

یکم اپریل ۱۹۵۹ء بروز ابتداء نقل ترمیم شدہ نسخہ

۲۸ رمئی ۵۹ بروز جمعرات

Marfat.com

297.41
29124
141093

تعارف مصنف

(حضرت)سید علی شاہ سید کیتھلیؒ

آپ کیتھل ضلع کرنال میں پیدا ہوئے شہرہ آفاق بزرگ حضرت شاہ سکندر قادریؒ نبیرہ حضرت شاہ کمال کیتھلیؒ کی درگاہ کے سجادہ نشین تھے انہوں نے فارسی زبان میں تصوف کے موضوع پر کچھ رسائل اور کتابیں تصنیف کیں۔آپ فارسی کے علاوہ اردو میں بھی شعر کہتے تھے۔سید، آتش، ذوق، غالب، مومن اور ناسخ کے معاصر ہیں۔

آپ کی غزلیات میں خواجہ میر درد کا رنگ غالب ہے۔دیوان سید (قند نبات) کے نام سے فخر برادران شیخوپورہ نے کچھ عرصہ ہوا آپ کا دیوان شائع کیا ہے۔جس میں غزلیات کے علاوہ رباعیات چار مخمس اور ایک ترکیب بند شامل ہے آپ نے اس کے علاوہ رسالہ حفظ الایمان اور رسالہ نور الایمان لکھے ہیں۔سید کی شاعری میں غیر معمولی احتیاط نظر آتی ہے۔وہ انہی کیفیات اور واردات کو بیان کرتے ہیں۔جنہیں وہ اہل ذوق کے سامنے اعتبار کے ساتھ پیش کر سکیں۔

سید کی شاعری کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے۔کہ انکے یہاں عشق حقیقی اور عشق مجازی کا بیان اسطرح کیا گیا ہے۔کہ وہ ایک ہو گئے ہیں۔مگر الگ الگ شناخت بھی رکھتے ہیں۔سید کے لئے تصوف برائے شعر ''گفتن خوب است'' کا معاملہ نہیں۔بلکہ اس جذبہ عشق کا اظہار ہے۔جس سے وہ مغلوب ہیں۔سید کے یہاں صوفیانہ فکر اور جذبہ کی توانائی اور تجربے کی گرمی سے ہم آہنگ ہو کر ایک منفرد شاعرانہ پیرائے میں ڈھل گئی ہے۔جس دور میں آپ پیدا ہوئے یہ زمانہ بڑی ابتلا اور کرب کا تھا۔مغلیہ

Marfat.com

سلطنت کی عمارت انکی آنکھوں کے سامنے زمیں بوس ہوئی۔ احمد شاہ ابدالی کے حملوں کے علاوہ انگریزوں کے حملوں نے ملک پر جو اثرات چھوڑے ان کو سید نے اپنے دل کے نہاں خانوں میں محسوس کیا۔ بعض اشعار اپنے اس دور کی ترجمانی کرتے ہیں۔ آپ نے 6 رجب 1877ء کو کیتھل میں انتقال فرمایا۔

حاشیہ۔

(1) فخر برادران ناشران کتب رسول پورہ طارق روڈ شیخوپورہ۔

Marfat.com

مناجات باری تعالیٰ

یا الٰہ العالمین فریاد رس
در جہاں جز تو ندارم ہیچ کس

یا غفور و یا ودود و یا کریم
یا وہاب و یا رؤف و یا رحیم

یا سمیع و یا علیم و یا بصیر
یا حفیظ و یا رقیب و یا قدیر

یا کبیر و یا متین و یا جلیل
یا معزو یا مذل و یا وکیل

کر عطا دنیا میں نور دل مجھے
اور کی جو صاحبِ منزل مجھے

فضل تیرا مجھ پہ دائم ہو نزول
اور دعا ہوتی رہے ہر دم قبول

رکھ نظر رحمت کی ہر آن اے خدا
اور نہ رکھ مجھ کو حفاظت سے جدا

دور رکھنا نفس اور شیطان سے
دن قیامت کے اُٹھوں ایمان سے

فرض تیرا مجھ سے کب ہووے ادا
میں ہوں تجھ درگاہ اقدس کا گدا

نعمتیں جو تو نے کی ہم کو عطا
یا الٰہی وہ بھی تیرا فضل تھا

تیری بخشش بے عوض اور بے بدل
شکر سے یا رب سدا ہم ہیں خجل

Marfat.com

نعت حضرت سید المرسلینؐ و شفیع المذ بینؐ

احمد مرسلؐ بنی آخر زماں
روزِ محشر ہے شفیع عاصیاں

وہ محمدؐ رحمت العالمین
فخر جملہ اولین و آخرین

گر نہ ہوتا وہ عنہ کون و مکاں
یہ ربوبیت نہ ہوتی پھر عیاں

دیکھ کر توریت میں اوصاف شاہ
حضرت موسیٰ پکارے یا اللہ

ہے محمدؐ مجھ سے افضل اور جمیل
حق نے فرمایا کہ ہاں تو ہے خلیل

وہ مرا محبوب اور معشوق ہے
نور سے اس کے یہ سب مخلوق ہے

ہم نے رتبہ یہ محمدؐ کو دیا
حشر میں مالک شفاعت کا کیا

جو زباں سے اپنی فرماوے گا وہ
مدعائے حسبِ دل پاوے گا وہ

سن کے موسیٰ نے یہ کی حق سے دعا
مجھ کو یا رب اس کی امت سے اٹھا

حضرت عیسیٰ علی ہذالقیاس
ہر زبانِ حق سے کریں یہ التماس

مجھ کو یا رب بھیج دنیا میں شتاب
کلمۂ طیب سے تا ہوں فیض یاب

نائب حضرت امام المرسلینؐ
مجھ کو کر اے خالقِ دنیا و دیں

دیکھنا حضرتؐ کی توقیرات کو
حشر کے دن اے قلم عن ماب کو

سر پہ تاجِ نور کاندھے پر علم
آئے گا میداں میں وہ شاہِ امم

نفسی نفسی سب پکاریں گے کھڑے
امتی کہہ کر وہ سجدہ میں گرے

حق یہ فرمائے گا اے میرے حبیبؐ
سر اُٹھا سجدہ سے رحمت ہے قریب

میں نے بخشی تیری امت کو نجات
سر اُٹھا سجدہ سے اے عالی صفات

Marfat.com

استنِ حنانہ کا احوال سن ‏ ‏ ہو مطیع امر اور مت سر کو دھن
وہ ستوں تھا تکیۂ شاہ عرب ‏ ‏ جب بیاں مسجد میں کرتے حکمِ رب
ایک دن اس جا نہ بیٹھے مصطفیٰ ‏ ‏ وہ ستوں رونے لگا خم کر قفا
اس طرح وہ درد سے گریاں ہوا ‏ ‏ جس سے دلِ اصحابؓ کا بریاں ہوا
شاہ نے پوچھا کہ تو نالاں ہے کیوں ‏ ‏ کیا سبب آنکھوں سے جاری اشک خوں
اس نے یوں کھولی بحکمِ حقِ زباں ‏ ‏ میں تیری فرقت سے ہوں نعرہ زناں
ہے حقیقت سے مری واقف خدا ‏ ‏ یا رسول اللہ نہ ہوں مجھ سے جدا
اس جدائی سے مرا خوں دل ہوا ‏ ‏ اب مجھے رہنا یہاں مشکل ہوا
شہؐ نے فرمایا نہ ہوا اندوہ ناک ‏ ‏ دل میں رکھ میری محبت کا تپاک
تو بہشتی ہو گیا اب غم نہ کر ‏ ‏ تجھ کو جنت میں کریگا حق شجر

اے قلم تو کس لئے خاموش ہے
ہوش کر کیوں مست اور مدہوش ہے

کر رقم توصیفِ سردار رسل ‏ ‏ تا بنے جنت میں تو بھی شاخ گل
سن کے وہ کہنے لگی با چشمِ تر ‏ ‏ آپ کا کہنا بجا ہے سربسر
آسماں گر صفحہ قرطاس ہو ‏ ‏ چند دریائے سیاہی پاس ہو
اور بنیں ہم شکل خامہ سب شجر ‏ ‏ وصف حضرتؐ کے لکھیں جن و بشر
اتنے عرصے میں قیامت ہو بپا ‏ ‏ کچھ نہ پاوے ابتدا و انتہا

ہے یہی بہتر کہ پڑھ ان پر درود
اس ذریعہ سے میسر ہو کشود

Marfat.com

(وہ رفیقِ شاہ دیں فی الغار ہے)

حضرت صدیقؓ صادق یار ہے
ثانی اثنین اذ ہما فی الغار ہے

دین میں داخل ہوا بے معجزہ
حق نے سب رتبوں میں وہ کامل کیا

بعدہٗ حضرت عمرؓ فاروق ہے
گوہرِ عرفاں کا وہ صندوق ہے

حامیٔ دیں قاتلِ کفار وہ
ہے بلا شک دین کا سردار وہ

تھا شریعت میں یہاں تک اہلِ عدل
اپنے بیٹے کو کیا فی الفور قتل

ان سے پیچھے حضرت عثمان غنیؓ
شرع اور اسلام کو دی روشنی

اہلِ حق اور معدنِ علم و حیا
پوجنے والے خدا کے بے ریا

جان و دل سے تھے وہ قربانِ رسولؐ
پیشوا سب اپنے یارانِ رسول

پھر ہوئے ختم الخلافت مرتضیٰؓ
کیا لکھوں یارو میں شرفِ مرتضیٰؓ

حیدر کرارؓ شاہِ دین پناہ
کفر و بدعت کو کیا یکسر تباہ

پھر ہوئے شہزادے ان کے نورِ عین
اولاً حضرت حسنؓ دوئم حسینؓ

نسل میں حسنین کے بارہ امام
حق تعالیٰ نے کئے با فیضِ عام

جانشین ان کے ہوئے محبوبِ پاک
کیمیا ہے ان کے دروازہ کی خاک

تا قیامت وہ ہوئے پیرانِ پیر
بے شبہ اُفتادگاں کے دستگیر

فیض حضرت مجھ سے کب ہووے بیاں
بہجتہ الاسرار میں لکھا عیاں

(پندرہ لاکھ) آپ سے کامل ہوئے
پیشوائے دین و صاحب دل ہوئے

جب کہا حضرت نے میرا قدم
اولیاء کے دوش پر ہے لا جرم

Marfat.com

جو کوئی اہل صفا منکر ہوا
مبتلائے غصہ داور ہوا

شک ہوا اک شخص کو لاحق وہاں
یعنی حق ہے جو کہا شاہِ جہاں

جس قدر موجود ہیں اب اہلِ نور
نقش پا ہے دوش پر ان کے ضرور

آپ سے آگے جو گزرے ہیں اولیا
دوش پر ان کے کہاں ثابت ہوا

عالمِ رویاء میں دیکھا اک مقام
ہیں وہاں رونق افزا بارہ امام

ایک بچہ کو لئے ہیں دوش پر
کر رہے تقبیل چشم و گاہ سر

دست بستہ اس نے پوچھا یہ صغیر
کون ہے؟ فرما دیا پیرانِ پیر

یہ ہمارا لختِ دل ہے نورِ چشم
دیکھنے سے اس کے ہیں مسرور ہم

دین کو کامل کرے گا یہ پسر
کفر وظلمت دور ہونگے سر بسر

دیکھ کر احوال کو اور جاگ کر
جا گرا قدموں میں شہ کے بھاگ کر

اس نے پھر رو کر کہا اے بادشاہ
بخش دے میری خطا ہوں عذر خواہ

شاہ بولے تیرا شک زائل ہوا
عرض کی میرا یقین کامل ہوا

حضرت خواجہ اجمیریؒ

خواجہ ہند الولی سلطان دیں
ہند میں روشن کیا دین متین

شرع اور اسلام کو ظاہر کیا
اپنے جد کے نام کو ظاہر کیا

ہند میں آیا تن تنہا وہ شاہ
کفر و ظلمت کر دیا یکسر تباہ

خواجہ صاحبؒ کے طفیل اب ہر مقام
بن گیا ہے ہند میں دار السلام

ہم پہ حضرت کا بہت احسان ہے
جو نہیں مانے وہ بے ایمان ہے

Marfat.com

حضرت شاہ ولایت کیتھلیؒ

شاہ ولایتِ پیشوائے صوفیاں
شیخ کامل رہنمائے صوفیاں

اس قدر تھے صوفیوں میں اہلِ راز
پڑھتے بیت اللہ میں پانچوں نماز

والئی کیتھل ولی اللہ تھے
کاملوں میں بسکہ عالی جاہ تھے

صاحب دل تارک دنیائے دوں
ہے کرامت شاہ کی حد سے فزوں

کیا کروں اوصاف حضرت کے بیاں
اس قدر مجھ میں نہیں تاب و تواں

حضرت سید شاہ کمال قادریؒ و شاہ سکندر رؤس الاولیاء قدس اسرارہم

کمترین اولاد حضرت شاہ کمالؒ
سید عاصی فقیر ذو الجلال

رہنے والا قصبۂ کیتھل کا ہے
جو کہ طالب عالم و کامل کا ہے

کچھ بیان کرتا ہے اپنے حسب حال
پیش ارباب فضیلت اور کمال

آئے تھے کوفہ سے حضرت بادشاہ
ملک ہندوستان میں طے کر کے راہ

غوث الاعظم پیر کی اولاد ہیں
اہل دل اور صاحب ارشاد ہیں

پہلے متوطن ہوئے ملتان میں
بعدہٗ کی سیر ہندوستان میں

خاص کیتھل کو کیا اپنا مقام
طالبان حق کو بخشا فیض عام

سینکڑوں انساں کئے روشن ضمیر
اولیاء اللہ میں ہیں بے نظیر

عہد میں اپنے وہ لاثانی ہوئے
ثانی محبوبِ سبحانی ہوئے

جس کو دیکھا از نگاہ پُر غضب
معرفت اس کی ہوئی پل میں سلب

تا بہ کیتھل کوئی پیش آیا نہیں
ایسا غالب اور کا سایہ نہیں

Marfat.com

بعدہٗ شاہ سکندر دیں پناہ
صاحب سجادہ ہیں باعزّ و جاہ

شاہ شاہاں اور روٗس ان کا خطاب
قلب روشن آپ کا چوں آفتاب
لکھتے ہیں حضرت مجدد نقش بند
اپنے ملفوظات میں اے ہوشمند
چہرۂ خورشید کی جانب نظر
خوب کر سکتا ہوں بے خوف و خطر
اتنا روشن ہے مگر حضرت کا دل
دیکھنے سے آنکھ ہوتی ہے خجل

عرض مصنف

عرض اب مری سنو اے اہل فن
کچھ نہیں آتا مجھے شعر و سخن
دیکھ کر اس وقت ملانوں کا حال
ہو گیا دل میں قلق پیدا کمال
گر کہیں سہو و خطا ہووے عیاں
عفو کی جو اے گروہ دوستاں
اولیاء اللہ جو ہیں مقبول رب
شوکت دینِ محمد کے سبب
حق میں ان کے بے ادب ہونے لگے
آپ ڈوبے خلق کو کھونے لگے
جن سے پھیلا ہند میں دینِ نبیؐ
بدعتی ان کو یہ بتلاویں غبی
مجلس حضرتؒ میں جو پہنچے سدا
جسم کو اپنے کہیں ان سے بھلا
آپ حضرتؒ کو کبھی دیکھا نہیں
خواب میں بھی دور سے اے مؤمنین
دیکھ خورم کا رسالہ بے خبر
مولوی ہو کر پھریں ہیں در بدر
وعظ کہنا صاف دنیا کے لئے
بھاگنا تا قاف دنیا کے لئے
واسطے دنیا کے مسجد میں رہیں
جن مسائل سے ملے زر وہ کہیں

Marfat.com

ہر طرح کرتے ہیں دنیا کو حصول
ظاہرامؤمن ہیں اور باطن میں غول

جو کوئی ہیں نیک بخت اور اہل دین
اس مذمت بیچ میں وہ داخل ہیں

"حفظ الایمان" اس رسالہ کا ہے نام
خون دل کھا کر کیا میں نے تمام

حق تعالیٰ دے مجھے اجر و ثواب
اور رہے جاری ہمیشہ یہ کتاب

مذمت منکرانِ شریعت وطریقت
کہ خود زاد درویش نام کردہ طریق
خودرائے اختیار نمودہ اند

لکھ چکا ہوں عالمانِ سوٗ کا حال
اب سنو مصنوعی درویشوں کا حال

ریش اور مونچھیں منڈا کر خوش ہیں
بنتے ہیں ہمشکل شیطان یہ لعیں

دھر کے اک کاندھے پہ سوٹا سرخ رنگ
نام زد کرتے ہیں اپنے کو ملنگ

فرض واجب اور سنت سے ڈریں
ڈھول کے آگے لگیں کرنے دھمال

باندھ کر اپنی کمر سوٹا سنبھال
سینکڑوں اسلام میں بدعت کریں

ایک فرقہ اس جہاں میں اور ہے
ناچتے پھرنا یہ ان کا طور ہے

واسطے پیسہ کے کو دیں در بدر
کچھ نہیں رکھتے خدا کا دل میں ڈر

ایک ایسے ہیں سدا پیویں شراب
شرع کے منکر ہیں یہ خانہ خراب

گو کوئی پوچھے فقیری کا نشان
چشتیہ اپنا بتاویں خانداں

کوئی یوں بولے کہ ہم ہیں نقشبند
یا کہیں ہم قادری سب سے بلند

سہروردی کوئی کہلاتے پھریں
مال مردم مکر سے کھاتے پھریں

جن بزرگوں کے یہ کہلاویں فقیر
ہیں کتابیں ان کی دنیا میں کثیر

Marfat.com

کون سے حضرت نے لکھا یہ طریق / ان سے پوچھا چاہیے ہو کر شفیق
وہ تھے مالک شرع اور اسلام کے / تم فقیران کے ہوئے ہو نام کے
بلکہ یہ ڈر ہم کو ہے یوم الحساب / صاف وہ حضرات دیں تم کو جواب
کس لئے کرتے نہیں تم پیروی / تم کو بہکاتا ہے شیطان غوی
اس طریق بدلے اب توبہ کرو / سر کو اپنے جلد سجدہ میں دھرو
پیروی حضرات کی کرتے رہو / اپنے خالق سے سدا ڈرتے رہو

تشریح آیہ: "من کان فی هذا اعمےٰ فھو فی الآخرۃ اعمےٰ".

(ترغیب ترک دنیا)

عرض کرتا ہوں میں سینہ صاف سے / مومنوں سننا ذرا انصاف سے
حق و باطل میں کریں ہر دم تمیز / ہے یہ کار دوستانِ حق عزیز
حکم مولا کا ادا کرتے رہے / ہر نفس اسلام میں مرتا رہے
مل نہیں سکتی یہ مہلت بار بار / اس کو آواگون مت کی جو شمار
یہ جو فرماتا ہے اب ربِ قدیر / جو یہاں اندھا وہاں کا بھی ضریر
مولوی معنے کریں اس طرح پر / کان سے دل کے ذرا سن اے پسر
جو یہاں اسلام سے اندھا رہا / امر اور احکام سے اندھا رہا
اس کو دیدار خدائے ذوالجلال / روضۂ رضوان میں ہے ملنا محال
زندگی میں تھا وہ منکر بد سرشت / اس کو کب حاصل ہو دیدار بہشت

Marfat.com

صاحب دل یوں کریں معنی بیان ۔۔۔ ہو ذرا متوجہ لکھتا ہوں عیاں
جس کے ہے کچھ قلب میں انوار حق ۔۔۔ اس کو حاصل ہوویگا دیدار حق
اہل دل رکھتے نہیں جنت سے کار ۔۔۔ ان کا مطلب زہد سے دیدار یار
ہے بہشت اک باغ صنع کردگار ۔۔۔ اس میں داخل ہونگے جو ہیں نیکوکار
ہے لقاء موقوف بر انوار دل ۔۔۔ ہو شفا در قلزم زخار دل
کوئی شے یارو بفردوس بریں ۔۔۔ دولت دیدار سے بہتر نہیں
یہ نہ حاصل ہو ٹھکانا کچھ نہیں ۔۔۔ روضۂ رضوان میں جانا کچھ نہیں
اب مری یہ عرض ہے اے مومنو! ۔۔۔ ملتفت ہو کر ذرا اس کو سنو
حق نے تم کو راہ پیغمبر دیا ۔۔۔ نور سے سینہ تمہارا بھر دیا
چاہے اب فکر نور دل کریں ۔۔۔ اور حاصل صحبت کامل کریں
خواہش دنیا کرو ایک بار دور ۔۔۔ حق نے فرمایا اسے دار الغرور
مصطفےٰؐ اس کو کہیں مردار یار ۔۔۔ طالب دنیا سگ مردار خوار
جتنے تھے اصحاب حضرت کے تمام ۔۔۔ کچھ نہیں رکھتے تھے اس قحبہ سے کام
دین اور دنیا بہم ہوتے نہیں ۔۔۔ اہل دانش دین کو کھوتے نہیں
طالب دنیا مخنث اے عزیز ۔۔۔ طالب عقبےٰ مونث اے عزیز
مرد وہ جو عاشق مولا ہوا ۔۔۔ دو جہاں سے بہتر واد کے ہوا
یہ حدیث سید ابرارؐ ہے ۔۔۔ صاف دنیا جنت کفار ہے
جو کہ مؤمن ہے یہاں محبوس ہے ۔۔۔ واسطے کفار کے فردوس ہے
جس نے اس سے دل لگایا اے عزیز ۔۔۔ خبر حسرت کچھ نہ پایا اے عزیز

Marfat.com

در بیان تحقیق وحدت وجود وحدت شہود

اولیاء اللہ میں دو ہیں طریق
شرح کرتا ہوں مفصل اے رفیق

تا تجھے احوال سب معلوم ہو
اور خیالِ بدز دل معدوم ہو

تادم آخر نہ شک باقی رہے
بادۂ وحدت کا تو ساقی رہے

ایک کہتے ہیں کہ ہے وحدت وجود
دوسرے ناطق ہیں بر وحدت شہود

جو وجودی ہیں یہ ہے ان کا کلام
ہے کتابوں میں لکھا اے نیک نام

ذات حق موجود ہے ہر شے کے بیچ
جس طرح آواز پنہاں نے کے بیچ

خود صدف ہے اور خود گوہر ہے وہ
جس جگہ دیکھو وہیں ظاہر ہے وہ

آپ مسجد آپ ہی بت خانہ ہے
شمع ہے سوزِ دل پروانہ ہے

باغ میں ہمچو گلِ خنداں ہوا
خود ہو عاشق بلبلِ نالاں ہوا

خود فلک ہے اور خود خورشید ہے
ہر جگہ اس کا عجائب بھید ہے

جبکہ حاصل ہووے انسان کو کمال
محو ہوتا ہے ندوتِ ذوالجلال

جو شہود یہ ہیں وہ کہتے ہیں یوں
یعنی حق بے شبہ بے چون و چگوں

وہ ہے خالق اور سب مخلوق ہے
اور سب پیچھے ہیں وہ مسبوق ہے

بے ضد و بے کر ہے وہ ہر آن میں
سورۂ اخلاص پڑھ قرآن میں

مثل اس کے اور کوئی شے نہیں
گلشنِ قدرت میں اس کے دے نہیں

اب حدیث قدس کا مضمون سنو
اور کلامِ خالق بے چوں سنو

عرش و کرسی و زمین و آسماں
ہر بلند و پست و پیداؤ نہاں

کوئی شے اندر نہیں آتا ہوں میں
دل میں مؤمن کے سما جاتا ہوں میں

Marfat.com

مجھ کو دل میں مؤمنوں کے دیکھ تو　　اس گھر کی خاک میں کر جستجو

یہ بھی اُسکی ہے حدیثِ خوش نما
جس نے جانا حق ہے اپنے نفس کا
اس نے پہچانا ضرور اللہ کو
جا ملا بے شبہ وہ اس راہ کو

نحن اقرب کی سنو آیت پدید　　مصحفِ اشرف میں من حبل الورید
بیچ نفسوں کے تمہارے ہوں عیاں　　غور سے دیکھو اگر اے مرد ماں
میں تمہارے ساتھ ہوں تم ہو جہاں　　خفتہ و بیدار اور روز و شباں

الغرض رکھتے ہیں طرز اپنی جدا
یہ گروہ پاک مقبول خدا
قول ہر دو فرقہٗ پر نور کا　　حق سمجھ اور توڑ سر مغرور کا
ہے مقامِ انبیاء وحدت شہود　　اولیاء کا حال ہے وحدت وجود
تو اگر سمجھا نہیں یہ اے عزیز　　اولیاء پر طعن مت کر با تمیز
طعن سے ایمان تیرا جائیگا　　دن قیامت کے خسارہ آئیگا
چاہیے سارے مسلمانوں کے تئیں　　اس مقام اندر ذرا بولیں نہیں
شرع کے احکام سب مانا کریں
اور طریقت کو بھی حق جانا کریں

Marfat.com

علم غیب کی حقیقت

عارف اور عالم میں اتنا فرق ہے
جو ہے عارف اس کا سینہ شرق ہے

عالماں کہتے ہیں ازروئے کتاب
کاملاں لوح و قلم دیکھیں شتاب

علم غیبی تھا رسول اللہ کو
حق نے بخشا تھا مگر اس شاہ کو

حشر تک وارث ہیں اس کے اولیاء
علم غیبی ان کے سینہ میں بھرا

علم غیبی ہے خدا کے واسطے
اور اضافی اولیاء کے واسطے

اب حدیثِ مصطفیٰ سن مقال
کیا عجب فرما گیا وہ خوش خصال

حال دنیا مجھ پہ روشن اس طرح
دیکھتا ہوں ہاتھ اپنا جس طرح

ہفت جنت اور دوزخ کے تیئں
دیکھ لیتا وہ نبی پاکؐ دیں

تو بھی اب انکار دل سے دور کر
یہ نفاق اے یار دل سے دور کر

کیوں وہابی خارجی بنتا ہے تو
کس لئے اہل کجی بنتا ہے تو

اہل سنت کے قواعد کو نہ چھوڑ
دین احمدؐ کے فوائد کو نہ چھوڑ

تشریح حلت وحرمتِ غناء مطابق قرآن وحدیث

یہ لکھا قاضی ثناء اللہ نے
فاضلِ دینِ رسول اللہ نے

در نکاح و عرس اور وقتِ جہاد
نیز برائے رقتِ کامل عباد

قافلہ میں ان کے جائز ہے غناء
ساتھ سازوں کے بھی ہے بلکہ روا

وہ جو کوئی عاشقِ رحمٰن ہیں
موردِ انوار حق ہر آن ہیں

ان کے حق میں ہے عبادت لاکلام
راگ کا سننا ہمیشہ صبح و شام

Marfat.com

حق میں ناقص کے غنا نقصان ہے　　بہر کامل روشنی . جان ہے

تردید قول مولوی خورم علی

مولوی خورم علی نے ہے لکھا　　اپنی اک تصنیف میں یوں ایک جا
جس کو کہتے ہیں امام المرسلینؐ　　ہم پہ واجب کچھ ادب انکا نہیں
کیا عجائب اس کی لکھی ہے نظیر　　جس کے سننے سے نہیں پیر وصغیر
جس گھڑی موسیٰؑ کلیم اللہ گئے　　اور شعیبؑ وپاک دیں کے گھر رہے
بعدِ عقدِ دختر ماہ لقا　　ان کو حضرت نے عصا بخشش کیا
کچھ نہ موسیٰ نے کیا ان کا ادب　　کام سب کرتا رہا وہ خاص رب
اس لئے ہم پہ بھی کچھ واجب نہیں　　پاسِ آداب نبیؐ پاک دیں
آپ ڈوبے اور ڈبویا غیر کو　　بے ادب ہو کر کے کھویا غیر کو
بے ادب تنہا نہ دو خود را داشت بد　　بلکہ آتش درہمہ آفاق زد
اب سنو اے مومنو اِس کا جواب　　مجھ کو اور تم کو خدا دیوے ثواب
حضرت موسیٰ شعیبؑ مقتدا　　دونوں پیغمبر تھے خاصانِ خدا
سارے نبیوں کے تئیں قرآن میں　　کر چکا حق لا نفرق شان میں
ایک سے گر دوسرے کی چیز کا　　ترک ہو جاوے ادب مت کر گلا
کس لئے رتبہ میں سب یکساں ہیں وہ　　رہنمائے ہر جن و انساں ہیں وہ
سید اولاد آدم مصطفےؐ　　بادشاہ ہر دو عالم مصطفےؐ
جبرئیل اُن کا ادب کرتا رہا　　اپنے سر کو پاؤں پر دھرتا رہا

Marfat.com

انبیاء آداب حضرتؐ کا کریں
اہل عرفان نام بھی لیتے ڈریں

کفر میں داخل ہوا وہ لا کلام
جس نے کی بے ادبی خیر الانامؐ

جو کوئی قرآن پڑھے ہر صبح و شام
اور صلوٰۃ وصوم سے خوش ہو مدام

طاعتِ مولا میں جاگے ساری رات
حج کرے اور مال سے دیوے زکوٰۃ

الغرض یہ کام سب کرتا رہے
اور نہ حضرتؐ کا ادب کرتا رہے

نیکیاں اُس شخص کی معدوم ہیں
یہ نکات اکثر جگہ مرقوم ہیں

سب مسلمانوں کے دل رب غفور
اس عقیدہ کے رکھے دائم غفور

مذہب اپنا کر نہ دنیا میں نشر اے خارجی
تجھ سے واقف ہو چکا ہر اک بشر اے خارجی

سیدؐ اولاد آدم کو نہ کر بھائی خیال
بے ادب مت ہو قیامت سے تو ڈر اے خارجی

اک صحابی نے بھی حضرتؐ کو نہیں بھائی کہا
ہو کے منصف کر کتابوں میں نظر اے خارجی

جبکہ اصحاب رسول اللہؐ ہوویں صمٌ بکمٌ
تو ہے نازاں بول تو کس بات پر اے خارجی

اس عقیدہ سے بری ہو عاقبت چاہے اگر
خانۂ عقبیٰ کو مت برباد کر اے خارجی

انبیاء اولیا سے ہمسری بہتر نہیں
گور اپنی آگ دوزخ سے نہ بھر اے خارجی

سنگدل ہو جائیگا تو جل کے چوں خاک سیاہ
بغض اہل اللہ نہیں کم از شر اے خارجی

اک زمانہ میں عزازیل اب جو ہے مردود حق
تھا فرشتوں کا معلم اور جبر اے خارجی

صد ہزاراں سال وہ روئے زمیں اور عرش پر
راکع و ساجد رہا زیر و زبر اے خارجی

رہزنی پیشہ نہ تھا اسکا نہ سفا کی سے کام
اور نہ پیتا تھا کبھی جام خمر اے خارجی

پنجہ آدم سے کیا بازو رونخوت اور غرور
بن گیا پھر ہیزم نار سقر اے خارجی

Marfat.com

منکر آل نبیؐ دونوں جہاں میں خوار ہے — دیکھ قراں کو بچشم معتبر اے خارجی
تجھکو کرتا ہوں نصیحت اہل قبلہ جان کر — ورنہ کچھ میرا نہیں اس میں ضرر اے خارجی
ایک نکتہ بس عجائب میں سناتا ہوں تجھے — شاید آوے دلمیں کچھ خوف وخطر اے خارجی
فاتحہ وقل کو جوتو بدعت بتاوے ہر زماں — یہ تو اتر ہے حدیثوں میں خبر اے خارجی
فاتحہ حضرت سے ہم کھانے پر اگر ثابت کریں — پھر کسی کنوویں میں جا کر ڈوب مر اے خارجی
صد ہزاراں مولوی پڑھتے تھے قل اور فاتحہ — کیا وہ سارے بدعتی تھے ہوش کر اے خارجی
ایک عالم کی ہتک ہے موجب کفر ونفاق — تو کہے وہ بدعتی تھے اسقدر اے خارجی
چار مذہب کے جو عالم ہیں ہم ان کے معتقد — پیشوا و مقتدا و راہ بر اے خارجی
پندرہ ہیں خاندان فقر حضرت سے رواں — بد ہیں بیشک جو ہیں ان سے بدر اے خارجی
مرقد اہل صفا کو تو کہے ہمشکل بت — بن گیا جوش و حد سے کور وکر اے خارجی
اولیاء اللہ کو کہتا ہے تو سنتے نہیں — مثل پتھر کے ہیں بے سمع وبصر اے خارجی
شیخ عبدالحق محدث نے لکھا سب مدارج میں یہ حال — کور تیری ہو گئیں چشمان سر اے خارجی
مدح اہل اللہ قرآں میں کرے ہے جا بجا — خالق ارض و سما و بحر و بر اے خارجی
تو کہاں اور اولیاء کا رتبہ کہاں — کب برابر ہو مخنث اور نر اے خارجی
اہل حق پاپوش ماریں بر سر دنیاء دوں — تو سگ دنیا برائے سیم و زر اے خارجی
صاحبان دین کو تو بدعتی بتلائے ہے — آپ آٹا کھائے ہر دم چھان کر اے خارجی
تھی کہاں چھلنی زمانہ میں نبوت کے بتا — اب تو اس بدعت سے بھاگیگا کدھر اے خارجی
لٹھا اور کرخ کو پہنے پان اور سپاری سے ہے ذوق — بس یہی ہے سنت خیر البشر اے خارجی
بدعتیں ہیں اور بھی تو کر رہا ہے صبح وشام — دال ہے ان پر سدا یہ مختصر اے خارجی
بے حیا اس وقت میں بدعت سے خالی کون ہے — چاہیے تجھکو سمجھکر شو روشر اے خارجی

Marfat.com

بدعت سیہ و حسنہ میں کیا کرتے تھے فرق
مولوی جو ہو گئے ہیں پیشتر اے خارجی

اپنے عندیہ میں تو تو سبکو برابر کر چکا
اب بھی کچھ بگڑا نہیں ہے درگذر اے خارجی

مرغ ایماں صاف اڑ جائیگا باغ قلب سے
ہاتھ میں رہ جائیگا بس بال و پر اے خارجی

خاندان چشتیہ پر کفر کا اطلاق ہے
کیوں تیرا مارا گیا ہے مغز سر اے خارجی

دین کو روشن کیا اہل سماع نے ہند میں
اور وہ خود روشن ہیں چوں شمس قمر اے خارجی

حق تعالیٰ نے بنائے ان کے روضے اور مقام
ہو رہی ہے دہوم دھام اور زیب و فر اے خارجی

یہ عجب ہے راگ سنکر کے وہ روتے ہیں زار زار
تو پڑھے قرآن نہووے چشم تر اے خارجی

اس کے یہ معنی کہ وہ تھے ماسوا اللہ سے نفور
جب دنیا سے نہیں تجھ میں اثر اے خارجی

درس کہنا واسطے زر کے ہے بتا جائز کہیں
تو نے گردانا ہے یہ اپنا ہنر اے خارجی

صاف فرماتے ہیں حضرتؐ وہ میری امت نہیں
مولوی ہو کر پھریں جو در بدر اے خارجی

علم ربانی سے جو عالم ہوئے ہیں فیضیاب
خلق کو سمجھائیں بیٹھے اپنے گھر اے خارجی

گر کوئی ان کو بلاوے از سر صدق و رسوخ
پھر بھی مشکل سے کریں وہ یہ سفر اے خارجی

قول سن سید کا گوش دل سے اور خاموش ہو
مست اور بیہوش مت ہو چوں شتر اے خارجی

Marfat.com

تفسیر قول شیخ عبدالحق محدث دہلوی

اے بسا اعمال و افعال و اوضاع کہ در زمانِ سلف از مکروہات بود۔ در آخر زماں از مستحبات گشتہ۔ خصوصاً در دیار ہند کے اعدائے دین از ہنود و کفار بسید ند۔ ترویج و شان ایں مقامات یعنی روضہ ہائے مشائخ عظام استقبال و جلوس ایشاں باعث رعبِ انقیاد کفار است۔ بلکہ بہت شوکتِ اہلِ اسلام وارباب صلاح پیدا آید۔ و دفن در جوارِ قبورِ اولیاء اللہ وھوز وشھود و عزت ایشاں موجب برکت و نورانیت وصفاء و زیارتِ مقامات متبرکہ وہ زیارتِ قبور احترام اہلِ آں در استقبال و جلوس و تادب ہماں حکم است۔ کہ در حالتِ حیات بود۔

و در بعضے ازیں امور مذکورہ بہ بعضے وجوہ در کتب فقہ متاخرین نوشتہ و ترجیحے نیز متواں یافت۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی — تھے زمانہ میں بڑے کامل ولی
لکھ گئے ہیں در صراط المستقیم — سیر کر تو ہے اگر مردِ فہیم
عرس و مجلس اور بزرگوں کا ادب — یہ ہے شانِ دینِ احمدؐ کا سبب
دفنِ میت نزدِ خاصانِ خدا — موجبِ انوار و فیضانِ خدا
حق سمجھ قولِ محدث کے تئیں — دور کر دل سے حسد اے بے یقین
کر گئے جاری جو تھے ارکان دیں — اس طریقہ کو سمجھ کر شان دیں
ورنہ اہل اللہ کو کیا کام ہے — صرف اس میں شوکت اسلام ہے
عورتوں کا جانا پر اچھا نہیں — بیچ قبرستان اے صاحب یقین
گور کے اوپر نہ تم رکھیو دیا — منع اس کو سرورؐ دیں نے کیا
گرد پیشہ کی جو ہووے روشنی — اس میں مت سمجھو قباحت تم کبھی
اک تقریر اب سناتا ہوں تجھے — کچھ ذرا منصف جو پاتا ہوں تجھے
شاہ ہندوستان جو عالمگیر تھا — اہل علم اور صاحب شمشیر تھا

Marfat.com

اس قدر حامئی دین اللہ — سینکڑوں کر ڈالے بت خانے تباہ

جائے ان کی مسجدیں آباد کی — بیخ کفرستان کی برباد کی

چاہتا گروہ شہ عالی ہمم — مقبرے ولیوں کے کر دیتا ہدم

عرس و مجلس دور ہو جاتے تمام — پھر نہ ہوتا مجمعِ خاص اور عام

کر گیا اس جا پہ وہ عاقل سکوت — تجھ کو بھی لازم ہے اے غافل سکوت

جا مدینہ میں نظر کر اے غبی — ہے منور روضۂ حضرت نبیؐ

روشنی ہر شب کو ہوتی ہے وہاں — مجھ سے کب ہووے جلوس اس کا بیان

بعد سہ سالہ چڑھاتے ہیں غلاف — کچھ نہیں اس بات میں لغو و خلاف۔

اور جو کرتا ہے تو قل خوانی کو منع

اس کو تو بدعت کہے اسے اہلِ شنع

کھول کر کانوں کو سن اس کا جواب — دور کر آنکھوں سے اب غفلت کا خواب

یہ طریقہ سینکڑوں برسوں سے ہے — بدعتی وہ جو اک اسے بدعت کہے

اتنے عرصہ میں ہزاروں مولوی — ہو گئے صاحب تصانیف قوی

لکھ گئے ہیں کفر اور بدعات — کل حرام و نئ و مکروہات کو

لا مجھے دکھلا کہیں اس کی سند — جو اسے بدعت لکھا اے اہل فکر

فاتحہ کی گر سند منظور ہے — یہ مدارج میں بہت مشہور ہے۔

شیخ عبدالحق کی وہ تصنیف ہے

قابل تعریف اور توصیف ہے۔

۱۴۱۰۹۳

Marfat.com

مناجات

الٰہی سزا دار ہستی ہے تو — پناہ بلندی و پستی ہے تو
کیے تو نے موجود ارض و سما — کیے تو نے پیدا مگس اور ہما
گل سرخ پیدا کرے شاخ سے — یہ صنعت ہویدا کرے شوق سے
دل سنگ سے لعل پیدا کرے — عجب رنگ سے لعل پیدا کرے
تو قطرے کو لولوئے لالہ کرے — تو پستی کو اک دم میں بالا کرے
ہوئی تجھ سے مخلوق سب نیک و بد — تو خالق ہے اے بادشاہ ابد
ستائش کریں تیری ہر طور پر — نمائش کریں تیری ہر طور پر
کئی وجہ سے ہم عبادت کریں — بتقریب حاصل سعادت کریں
اگرچہ نہیں ہے یہ طاعت روا — ولے تو کرے سب کی حاجت روا
تیری ذات اقدس کے صدہا ظہور — کہیں نار ہے تو کہیں نور ہے تو
کہیں ہیں تو ہادی کہیں ہے مضل — کہیں دور ہے اور کہیں متصل
کوئی غرق در لجہ معرفت — شناور بہ ہر لحظہ ماہی صفت
کوئی تیری آتش عشق سے نمناک ہے — کوئی انتظاری میں غمناک ہے
کوئی علم خوانی میں مشغول ہے — اصول اور معانی میں مشغول ہے
کوئی ہے گرفتار فسق و فجور — ہمہ عمر بیمار فسق و فجور
بہت جال میں ہیں ریا کے پھنسے — تکبر سے کوئی کسی کو ہنسے
کوئی بت پرستی میں مسرور ہے — کوئی رند مستی میں مسرور ہے
کوئی اپنی پانی سے رکھتا ہے لاگ — کرے سرد اس ڈھب سے وہ دل کی آگ

Marfat.com

کوئی آگ سے ہے تسلی کرے
تو پھر دل میں اس کے تجلی کرے

ولیکن تو اے سرور برد بار
کسی کو نہ دنیا میں کرتا ہے خوار

ولیکن تو اے خالق صبح و شام
کسی سے نہ دنیا میں لے انتقام

کوئی کچھ یہاں تجھ کو کہتا رہے
تو اے بادشاہ اس کو سہتا رہے

قیامت پہ انصاف موقوف ہے
ابھی دُرد اور صاف موقوف ہے

اگر تو عیاں اپنی رحمت کرے
سبھی دور عصیاں کی زحمت کرے

ہزاروں گہنگار کو بخش دے
جہاں تک ہیں تیرے عدو بخش دے

جو چاہے تو اے پاک پروردگار
نہ بخشے اگرچہ ہو پرہیز گار

کوئی پر لے درجے کا ہو متقی
تو اک دم میں اس کو کرے دوزخی

کسی کو نہیں طاقت دم زنی
بلا شک ہے تو بادشاہ غنی

جو صحرا میں دیکھا تو تیرا ظہور
تیری یاد میں ہیں وحوش و طیور

کوئی ذکر ہو ہو میں مصروف ہے
گویا صوفی صاحبِ صوف ہے

کوئی ذکر حق حق کرے ہے مدام
کوئی تو ہی تو ہی کرے صبح و شام

کوئی بیچوں بیچ پکار کرے
کوئی سرّہ سے اشارہ کرے

کوئی نیم شب کو کہے یا کریم
کوئی دن کو بولا کرے یا رحیم

کسی کا وظیفہ کہیں قاف ہے
کسی کی زباں پر اذاں صاف ہے

پڑھے ہے کوئی شرح لا یعقلون
کرے کوئی ذکرِ خفی سرنگوں

مراقب کوئی آشیانہ میں ہے
کوئی نغمہ سنج و ترانہ میں ہے

غرض ہے یہی سب کا ہر وقت ورد
کریں پر فشانی تیری گرد گرد

چمن کو جو دیکھا عجب طور ہے
وہاں بھی تیری خواہش اور غور ہے

Marfat.com

نظر آیا اک اور ہی رنگ و بو — کہیں ہے خموشی کہیں گفتگو
گل تازہ آشفتہ خاطر مدام — لئے ہاتھ میں پر اپنے ساغر مدام
تیری یاد میں ہے کھڑا بیقرار — گریبان دریدہ و دل نیش خار
گل لالہ جو زینت باغ ہے — تپ عشق سے سینہ پُر داغ ہے
تیرا عشق نرگس کو ہے اس قدر — شب و روز پر درد اور منتظر
نہ آرام ہے طبعِ بے تاب کو — گئے بھول اک مرتبہ خواب کو
جو سنبل کو دیکھا تو یہ حال ہے — پریشاں ہر اک زلف کا بال ہے
کھڑا ہے جھکائے ہوئے اپنا سر — تیرے عشق میں غرق اور بے خبر
سدا نعرہ زن ہے دلِ آبشار — رہے گرمئ عشق سے پُر فشار
نہاں تک دِل سرد ہے درد مند — ہوا حیرتِ عشق سے پائے بند
ہے بلبل کو اس طرح سودائے عشق — نہیں آرزو جز تمنائے عشق
مراقب رہے یا غزل خواں رہے — کبھی آنکھ سے اشک گلگوں بہے
چمن میں سدا راگ گایا کرے — جو عاشق ہیں اُنکو رجھایا کرے
رہیں وجد میں نو نہالانِ باغ — طلب میں ہیں آشفتہ ہالان باغ
یہ شبنم نہیں اشکِ عشاق ہیں — شب و روز ملنے کے مشتاق ہیں
دل بحر کو اسقدر جوش ہے — نہ یک لحظہ اور لمحہ خاموش ہے

پہاڑوں کو دیکھا تو حیران ہیں — بہ دل آتش و چشم گریاں ہیں
جدائی میں آنکھوں سے دریا بہے — ہمہ تن ہو پانی سراپا بہے
محبت کا دل میں ہے اس کے اثر — نہیں اپنے پا اور سر کی خبر

Marfat.com

تیری عشق میں ہے رنگ خورشید زرد　　رہے اور طبیعت میں ہے سوز و درد

تنِ ماہ بھی ہجر سے گرد ہے　　بہ دل داغ ہے اور دم سرد ہے

جو دیکھا تامل سے حال پتنگ　　کسی سے نہ کچھ صلح اور نہ جنگ

سدا آتش عشق سے سوختہ　　ہے غیر سے چشم دل دوختہ

کرے شمع پر گوہر جاں نثار　　مگر جان کر جلوۂ ذات یار

عشق میں تیرے وہ گھل جائے ہے　　سمجھ نار کو نور جل جائے ہے

ملائک کو ہے اشتیاق اس قدر　　دیا تو نے ان کو مذاق اس قدر

نہیں کام کچھ غیر فرماں بری　　یہی ورد ہے اکبری سروری

بجز تو نہیں اور کو جانتے　　کسی کی اطاعت نہیں مانتے

رہیں ہر نفس حکم کے منتظر　　فقط اور بس حکم کے منتظر

سدا محو تسبیح و تحلیل میں　　دیا حکم اشرف کی تعمیل میں

ہمیشہ رہیں در رکوع و سجود　　نبیؐ پر تیرے بھیجیں تحفہ درود

نہ کھاویں نہ پیویں نہ سوویں کبھی　　عبادت سے بیدل نہ ہویں کبھی

غرض جو کہ موجود ہے کائنات　　تیری جستجو میں ہے اے پاک ذات

کوئی اس تمنا سے خالی نہیں　　یہ وہ قفل ہے جس کی تالی نہیں

کہے ماعرفناک جب شاہ دینؐ　　حق معرفت مجھ کو حاصل نہیں

جو فرماویں یوں سرورؐ انس جاں　　تیرے دید کی مجھ کو طاقت کہاں

کہ میں ہوں سراسر ظلوم و جہول　　اگر تو کرے اپنی رحمت نزول

تو اس بات کا کچھ تعجب نہیں　　برحمتک یا ارحم الراحمین

نہیں .یاد بخشش کا حیلہ مجھے　　تیرے دوستوں کا وسیلہ مجھے

Marfat.com

وسیلہ کہ قرآن سے تحقیق ہے — جو منکر ہے وہ مرد زندیق ہے
سنی میں نے یہ بھی حدیث نبیؐ — جہاں ذکر ہو اولیاء کا کبھی
وہ محفل بنی مطلعٔ نور حق — سراسر ہو رحمت سے منظور حق
کروں شجرہ قادری ابتدا — ذریعہ سے مانگوں میں تجھ سے دعا
اجابت کہ شاید ہو میرے نصیب — ہو مجھ سے تیری ذات اقدس قریب
الٰہی ۰ بحق رسول کریمؐ — دو عالم میں کر مرا رتبہ عظیم
الٰہی بحق محمدؐ ۰ نبیؐ — نہ ہو مجھ کو کونین میں غم کبھی
بہ اعزاز اصحاب و آل رسول — ہمیشہ رہے مجھ پہ رحمت نزول
الٰہی بہ حرمت علیؓ مرتضیٰ — مرے دل کو دے روشنی اور شفا
الٰہی بہ اعزاز خواجہ حسنؒ — کھلا دل کو میرے برنگ چمن

شجرہ عالیہ قادریہ

باعزاز شیخ حبیبؒ عجم — الٰہی نہ ہو مجھ کو دنیا میں غم
بتوقیر داؤدؒ پیر کبیر — الٰہی تو کر مجھ کو روشن ضمیر
الٰہی بہ تعظیم شیخ کبار — کہیں جس کو معروف کرخیؒ پکار
شتابی بر آئیں تمنائے دل — رہے سبز ہر وقت صحرائے دل
نہ جان کندنی ہو نہ سختی قبر — چمکتا رہے مجھ پہ رحمت کا ابر
بتوقیر سرّی وسقطیؒ مجھے — الٰہی تو دے نیک بختی مجھے
باعزاز آں سید الطائفہ — الٰہی نہ ہو مجھ کو کچھ خوف رہ
الٰہی بہ تعظیم آں شیخنا — ابا بکر شبلی جو ہے برملا

Marfat.com

تو کر خوف محشر سے بے غم مجھے
نہ کی جو کسی وجہ سے نادم مجھے

الٰہی بحرمت شہ بو الفضیلؒ
پھروں میں تیرے عشق میں چوں سہیل

عبادت میں حاصل ہو لذت مجھے
نہ ہو خطرۂ گورِ ذلت مجھے

الٰہی بتو قیر عبدالاحد
یمن میں جو ہے اُنکی گور و لحد

عطا کر جہاں میں صفائی دل
شتابی ہو غم سے رہائی دل

الٰہی بتکریم بو الفرح شاہؒ
کہ طرطوس میں ہے منور چوں ماہ

اگر کوئی مجھ سے شرارت کرے
عجب کیا جو تو اس کو غارت کرے

الٰہی بہ توقیر شیخ علیؒ
کہ گرگان میں دفن ہے وہ ولی

رہوں شاد میں اپنی اولاد سے
نہ غفلت ہو مجھ کو تیری یاد سے

الٰہی بآں شاہِ عالی مقام
ابو الحسنؒ مشہور ہے جس کا نام

بدل دے شتابی میرے فعل زشت
پس از مرگ ہو سیرِ باغ بہشت

الٰہی بہ توقیراں بو سعیدؒ
کہ دربار ہے ان کا مانندِ عید

لقب ہے ابو الخیر اُس خوب کا
کہ مرشد ہے وہ تیرے محبوب کا

برآئیں میرے دل کے مطلب تمام
دو عالم میں رکھیو مجھے شاد کام

الٰہی بآعزاز پیرانِ پیر
رہے مضمحل میرا نفس شریر

یہ ملعون کس طرح سے رام ہو
دل غمزدہ کو تب آرام ہو

شب و روز غدار و مکار ہے
یہ بندہ تیرا بس کہ لاچار ہے

اگر تو کرے لطف اے ذات پاک
تو ہو جائیں یہ دشمن جاں ہلاک

شرارت سے ہوں اس کی میں پر خطر
اماں تیری اے سرور داد گر

چھڑا مجھ کو یارب ان آفات سے
سکندر کو جس طرح ظلمات سے

Marfat.com

میسر ہووے صحبت خضر وقت — کہ دے نور ظلمات ہستی کو سخت
پلا دے مجھے آبِ حیوان عشق — رہوں در صفِ نوجوانان عشق
کیا زندہ حضرت نے اسلام کو — بڑھایا تیرے دوست کے نام کو
میرے دل کو بھی زندہ کر اے خدا — چوں خورشید تابندہ کر اے خدا
الٰہی تبو قیر عبدالرزاقؒ — میرے دور ہوں ایام شاق
وہ قطب دو عالم کا فرزند ہے — بہر حال تو ان سے خورسند ہے
الٰہی بتکریم شاہِ مشرفؒ — کہ دنیا نظر میں ہے اس کے خرف
خطاب اس کا قتال ہے آشکار — فنا ہو میرا دشمن نابکار
الٰہی بہ توقیر عبدالوہابؒ — میرا دل ہو رشکِ رخِ آفتاب
بآعزاز سید بہا پاکدیں — الٰہی نہ ہو میری خاطر حزیں
الٰہی بہ تعظیم سید عقیلؒ — رہے قائم ایمان بوقت رحیل
الٰہی بحق سید شمس الدین — کہ تھے تیری اُلفت میں صحرانشین
میرا قلب ہو رشکِ باغ و بہار — یہ مانگوں دعا تجھ سے دامن پسار
با تعظیم سید گدا رحمانؒ — ہے مشہور بن ابو الحسن در جہاں
نہ ہووے کسی نوع کا مجھ کو رنج — گزر جاؤں پڑھتا ہوا پنج گنج
الٰہی بہ تعظیم شہ شمس الدین — کہ عارف ہے ظاہر بروئے زمین
الٰہی میں جب تک رہوں ذی النفس — رہے تیرے ملنے کی دل میں ہوس
الٰہی بہ سید گدا راجہاں — ہے تیرے محبوب علی کا پسروہ جواں
بتکریم آں سید پاک زاد — رہوں میں دو عالم میں سرور و شاد
الٰہی بہ تعظیم سید فصیح — کہ دنیا میں مشہور ہے چوں سہیل

Marfat.com

الٰہی تبو قیر شاہ کمالؒ — کہ مشہور ہیں پیر صاحب کمال
عیاں ملک العشاق اس کا خطاب — وہ ہے خطۂ ہند میں آفتاب
ہوا جو کہ اس شاہ سے بے ادب — کیا تو نے فی الفور نازل غضب
کری مفتیوں نے جو ماؤ منی — ہوئے قتل یکبارگی وہ زنی
خدایا جو مجھ سے کرے عزم کیں — کھلا دے مجھے زہر در آنگبیں
الٰہی بآں شاہ عالی نہاد — وہ مردود غارت ہو چوں قوم عاد
الٰہی بآں شاہ شاہاں مجھے — محبت کا رکھیو تو خواہاں مجھے
تیرا قطب شاہ سکندر روس — پراز فیض او خطۂ روم و طوس
پلا مجھ کو جام شراب الست — رہوں پی کے تا حشر مدہوش و مست
الٰہی بہ صدقِ محبّ اللہ شاہ — کہ الیاس مشہور ہے ہم چوں ماہ
الٰہی بآں مہر شاہ علیؒ — نہ ہو مجھ کو کونین میں غم کبھی
بنا بحرِ وحدت کی ماہی مجھے — نہ کر اہلِ غرق و تباہی مجھے
الٰہی تبو قیر شاہ علی — نہ ہو مجھ کو کونین میں غم کبھی
الٰہی بہ تعظیم شاہِ کبیر — میرا دل ہو روشن چوں بدر منیر
الٰہی بہ تعظیم بالائےؒ ماہ — ہر آفات سے مجھ کو دیجیو پناہ
الٰہی بہ تعظیم شاہ حسن دیں — نہ رکھیو دو عالم میں مجھ کو حزیں
الٰہی بہ صدق محمد علی — عطا کر صفائی و روشندلی
بہ تکریم آں شاہ سید علی — گناہ بخش میرے خفی و جلی
عبادت کی لذت چکھا دے مجھے — مئے عشق احمد پلا دے مجھے
بہ تعظیم آں شاہ عبدالعلی — کھلے جن پہ راز خفی و جلی

Marfat.com

الٰہی بآں شاہ عالی مقام — دو عالم میں رکھیو مجھے شاد کام
طفیل علی احمد شہ خوش نظام — کہ جن کا ہے عالم میں اب فیض عام
الٰہی انہی شاہ کے واسطے — جو ہیں تازہ گل قادری شاخ کے
ہو میری دعا یا الٰہی قبول — مراد دلی تا ہو میری حصول
تیری ذاتِ اقدس کا طالب رہوں — سدا نفس و شیطان پہ غالب رہوں
ہمیشہ رہے شاہِ سکندرؒ کا باغ — نہ ہو تیری رحمت سے دل میرا داغ

Marfat.com

شجرہ عالیہ قادریہ کمالیہ

حمد و منت لائق درگاہ بی ہمتا بود — زانکہ در وصفِ خدائی واحد و یکتا بود

مصطفٰی و مرتضٰی را صد درود و صد سلام — دمبدم گفتن بصدقِ دل ثواب اولا بود

مظہرِ انوار و اسرارِ خدا شاہِ حسن دین — طالبان را راہنما و مرشدِ علیا بود

یافتہ از شاہ بالا ماہ راہِ دینِ حق — وز کبیر الدین محمد عابدش القا بود

مردِ میدان حقیقت را محمد شاہ علی — وصف محبّ اللہ الیاس از بیاں افنا بود

خیمۂ شاہِ سکندر در فضاء نور حق — از جناب شہ کمالِ قادری برپا بود

صاحبِ جود و کرامت شاہِ فضیل زندہ پیر — از گدا رحمٰن ثانی فیض حق جویا بود

ذات شمس الدین عارف بادشاہِ دوسرا — از گدا رحمٰن ثانی ظہور تجلی ہا بود

بو الحسن را داں کہ در عالم نظیرش — شمس الدین صحرانشین خوش والی صحرا بود

قطب عالم واقفِ زمرنہاں حضرت عقیل — از بہاءَ الدین علیم السر و الاخفا بود

بود ذوالارشاد ذاتِ سید عبدالوہاب — بوءِ شرف الدین قتالش نشاط افزا بود

منبعِ فیضِ الٰہی سیدِ عبدالرزاق — ذات پر دستگیرش مرشد و بابا بود

غوث اعظم شہ محی الدین عبدالقادر است — نشۂ عرفان بر یکِ جام زیں صہبا بود

ذاتِ شیخ بوسعید ابن المبارک فخرمی — چوں جنابِ پاک حضرت مرتضٰی والا بود

حضرتِ شیخ ابوالحسن القرشی کز زبانش — ہمچو عیسٰی مردۂ پنجصد سالہ احیا بود

حضرتِ شیخ علی بن یوسف گرگانی است — نامِ شیخ بوالفرج در دو جہاں بابا بود

شیخ عبدالواحد است مقبول درگاہِ خدا — از بیان وصف استغنا .

Marfat.com

شیخ ابا بکراست شبلی حامئی دینِ نبی — حضرت شیخ ابو القاسم جنید آقا بود
شیخ عبداللہ سری وسقطی نامش بداں — وز جناب حضرت معروفِ حق جویا بود
حضرت خواجہ حسن کہ پیر مطلق است — از ثنایش عقل دور اندیش راسودا بود
حضرت داؤد طائی رہنمائے گمرہان — از حبیب عجمی گرہ مشکل بیکدم وا بود
نزد نعت مصطفےٰ کردم رقم نام علی — زانکہ نامش زیرآوردن بسی بے جا بود

ہر کسے با صدق دل خواند گرایں شجرہ را
جاء او بیشک بباغِ جنت الماویٰ بود

الٰہی بند بکشائی از دلِ من — بہ جنت از کرم کن منزلِ من
بسرعت حاجتِ مارا روا کن — دلِ تیرم ز نورِ خود ضیا کن
طفیل حضرت ختمِ رسالت — ز الطافم نما راہِ ہدایت
محمد شافعِ روز جزا است — محمد سالکِ راہِ خدا است
وزاں پس حضرتِ شاہ ولایت — شدہ انور ازو راہِ ہدایت
بیک انگشت خیبر سرنگوں کرد — تمامی کفر از عالم بروں کرد
حسن غنچہ ز باغِ مرتضیٰ است — دگر شبیر شاہِ کربلا است
سوئے جنت چو شد با صد تمنا — بجائش آمدہ حسن المثنیٰ
چو در فردوس آنشہ آرمیدہ — بہ عبداللہ محض بیشک رسیدہ
سوئے جنت چو عبداللہ رواں شد — بصدرش موسیٰ الجوں بیگماں شد
چو موسیٰ جاں بجانِ آفریں داد — بمورث بے ریا صدرِ بریں داد

Marfat.com

چو مورث رفت زیں دنیاء فانی   نشستہ بر صدر موسیٰ ثانی
وصالِ حق چو موسیٰ کرد حاصل   شدہ داوٗد لائق صدر فاضل
سوئے جنت چو شد روح مطہرش   محمد مورثِ آمد ہم بصدرش
وزاں پسِ شد بصدرش شاہ یحییٰ   باذن اللہ نماید مردہ احیٰ
چو او ہم در بہشت آرام کردہ   بہ عبداللہ روا انعام کردہ
ابو صالح عجب پیرِ کبیر است   کہ خلف الصدق او پیرانِ پیراست
بہ یکدم وزدِ گمراہ را ولی کرد   بعالم مشکلے او منجلی کرد
غلامِ او گرفتارِ الم نیست   چو نیفش نیز دریا را کرم نیست
اگر باشی غلامِ غوث اے دل   شود آساں بیکدم جملہ مشکل
چو غوثِ اعظم بہ جنت رخت بستز   بصدرش سید عبداللہ نشستز
چو عبداللہ ازیں عالم سفر کرد   پس از دے خرقہ اش ہادی ببر کرد
چو آں در گلشن فردوس رفتہ   نظام الدین بجاوے او نشستہ
نظام الدین چو در باغِ ارم رفت   پسش بر صدر ابراہیم ہم رفت
قبایش زید کے آں چوں قبا شد   قبایش ہم بہ نور الدین عطا شد
زخوفِ نزع آں چوں گشتہ راہیم   علی را خرقہ اش کردند تسلیم
چوں آں زیں عالم فانی برفتند   بمسند حضرتِ یوسف نشستز
چو یوسف ہم بفردوسِ بریں شد   پسش موسیٰ بدل مسند نشیں شد
بجنت ساخت چوں آرام موسیٰ   ز کوثر نوش کردہ جام موسیٰ
بعین شاہ آں خرقہ بدا دند   بصد اعزاز بر صدرش نشاند ند
نشستہ صدر شاداں و فرماں   پس از دے خرقہ آمد ہم بہ عثماں

Marfat.com

چو عثمان با خدائے خویش پیوست　　پسش حاجی عمر بر صدر بنشست
سوئے جنت چوں آں شہ گشتہ راہی　　کمال الدینؒ شدہ بر صدر شاہی
مدد دہ اے مددگارِ غریباں　　خدا را باش غم خوار غریباں
مرا للہ منظورِ نظر کن　　ز اسرارِ نہانی با خبر کن
ندارم در جہاں آرام بے تو　　بعالم نیست مارا کام بے تو
چوں آں شہ رفت در فردوس اکبر　　خلافت گشت با شاہ سکندرؒ
وزاں پس شد بہ محبّ اللہ الیاسؒ　　خلافت ہست ذاتش اشرف الناس
محمد شاہ علی روشن ضمیر اند　　نہ پا افتادگاں را دستگیر اند
عجب شاہ کبیر الدینؒ نامش　　ز غم خواریٔ غربا ہست کامش
ازو آمد بہ بالائے ماہ خلافت　　نشستہ بر صدر باعیش و فرحت
چوں آں شہ زیں جہاں دامن قبا کرد　　بحسن الدینؒ ردائے خود عطا کرد
پس از وے برو سادہ شہ محمد　　علی مشہور نامِ اوست سرمد
خداوند بایں ساداتِ ابرار　　مدار اندر جہاں باغم گرفتار
بخواند ہر کہ ایں شجرۂ معظم　　بدارش روز و شب مسرور و خرم
بیا اے نیک مرد و نیک اخلاق　　مبادا خاطرت غمگین در آفاق
اگر خواہی تو فردوس بریں را　　بخواں از صدق شجرۂ قادری را
بشو خاموش اے سید گنہگار　　قضائی کاغذم تنگ است بسیار

عبث بے ہودہ می سائی قلم را
ہمان بہتر کہ بنمائی قلم را

Marfat.com

قصیدہ درشان مولا علی کرم اللہ وجہہ از حضرت شیخ جلال الدین تھانیسریؒ

حضرت شیخ جلال الدین تھانیسریؒ

آپ حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی کے نامور خلیفہ ہیں۔ آپ کا شجرہ نسب حضرت عمر فاروقؓ سے ملتا ہے۔ سات برس کی عمر میں قرآن حفظ کیا اور تیرہ سال کی عمر میں تمام علوم کی تکمیل کی۔ آپ حضرت شاہ کمال کیتھلیؒ کے ہم جلیس اور ہم عصر تھے۔ آپ کے خلفاء میں سے شیخ نظام الدین بلخی" بڑے معروف ہیں۔ آپ کی تصانیف میں "تحقیق اراضی ہندی" اور "ارشاد الطالبین" مشہور ہیں۔ 989ھ/1579ء میں انتقال فرمایا۔ مزار مبارک تھانیسر ضلع کرنال میں مرجع خلائق۔ یہ مبارک قصیدہ آپکے تبرکات میں شامل ہے۔

علیؑ شاہ حیدر امام" کبیرا ... زبعد نبیؐ شد بشیراً نذیرا

زمین آسماں عرش کرسی بحکمش ... علیؑ دان علیٰ کل شئ قدیرا

زا طعام لذات دنیائے فانی ... علیؑ کرد مختار خبزاً شعیرا

بہ بد خواہ اولاد حیدرؑ خدا گفت ... کہ یدعو ثبوراً ویصلےٰ سعیرا

چہ باکست مداح مولا علیؑ را ... زیومٌ عبوساً واز قمیطر یرا

کسے راکہ مہر علی ہست در دل ... بود ایمن از شرہٗ مستطیرا

ہر آنکس بکوئے ولائے تو یا بد! ... چہ حاجت کہ پرسند منکر نکیرا

علی مرتضیٰؑ ابن عم رسول است ... چون موسیٰؑ اخی گفت ہارون وزیرا

زتو ہست روشن مہ و مہر کوکب ... توئی در دو عالم سراجاً و منیرا

زتو نیست پوشیدہ احوال عالم ... کہ ہستی تو باحق سمیعٌ بصیرا

بود یطعمون الطعام از تو شاہا ... بمسکین و دیگر یتیماً اسیرا

بفضلت کرم کن علیؑ شاہ حیدر ... برین بندہ عاصی جلالی فقیرا

Marfat.com

افتادہ اپنے سینہ کو چوں پل کیا کرے
جز خاکساری کچھ نہ تجمل کیا کرے

مانند شمع سوختہ ہووے بہ بزم عشق
پروانہ نہ دل کو پر از غل کیا کرے

گر باغ معرفت سے لگے ہاتھ برگ گل
ہر دم نوائے شکر جو بلبل کیا کرے

چاہے جو شہسواری میدان عشق حق
خدمتگری صاحب دلدل کیا کرے

سید تجھے بھی چاہیے فکر معاش چھوڑ
ہر وقت کار دین میں توغل کیا کرے

رباعی

عزیز و منشی تقدیر کا کیا خوب بانٹا ہے
کسی سے کچھ شکایت ہے نہ جھگڑا ہے نہ چھانٹا ہے
بگلذار جہاں ہر اک اپنے شغل پر ناز اں
کوئی ہیچوں گل خندان کوئی ہمشکل کانٹا ہے

Marfat.com

قصیدہ مبارک

تبرک یکے از خاندان کمالیہ

خدا وند اکبر سمعیاً بصیرا — بقدرت علیٰ کل شی ء قدیرا
دہی موناں را ز اکرام و افر — تو جنت نعیماً وّ ملکاً کبیرا
دراں ملک باشند ہوائے قوی خوش — درو نیت شمسا وّ لازمہر یرا
با حمد چو طٰہٰ و یٰسین بدادہ — کلاہ برسر او سراجاً منیرا
بنفس قرآں امر کردہ بمومن — کہ ذکرم بگویند ذکراً کیثرا
غضب بر منافق کنی و در آید — ببطن جہنم و ساعت مصیرا
کسی را کہ نامش دہی بر یمینش — بلطف تحاسب حساباً یسیرا
کسی را کہ بر پشت نامش رسانی — فیدعو صبورا و یصلیٰ سعیرا
دراں روز نام تو فریاد من رس — نباشم چو مور علیٰ قمطریرا
چہ داند کسے حال درماندگان را — تو دانی کہ ہستی سمعیاً بصیر:

کمال حزیں[1] بے جرم دارد
توئے عفوکن یا لطیفاً خبیرا

---

[1] اس قصیدہ کے قدیم نسخوں میں یہ کسی نسخہ میں کمال حسینی اور کہیں کمال حزیں کے نام سے منسوب ہے اگر شاعر کمال حسینی ہیں تو یہ قصیدہ ساتویں صدی کے کیتھل شریف ہی کے ایک بزرگ سید کمال ترمذی متوفی 606ھ کا ہے۔ بصورت دیگر یہ نویں صدی ہجری کے نامور بزرگ حضرت شاہ کمال کیتھلی کا ہوگا یہ بات ہنوز تحقیق طلب ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وصیت نامہ

وصیت نامہ منجانب سید علی شاہ ولد سید محمد علیشاہ نبیرہ سید شاہ حسن الدین اولا د سید الاوتاد ملک العشاق حضرت شاہ کمال قادری و سید الاقطاب سید شاہ سکندر رروٗس الاولیا اللہ اسرا و ہم درحق خویشاں وعزیزاں اعنی سید غلام رسول شاہ برادر حقیقی و سید محبوب علی شاہ اخوی عم زاد فرزند دلبند سید عبدالعلی شاہ وغیرہ۔

مورخہ بیست ہفتم شہر رمضان المبارک ۱۲۸۵ھ المقدس منی بریں کہ روشن رائے روشن ہے۔ کہ مین طفولیت میں تمہارے والدین تم کو چھوڑ کر دنیائے فانی سے انتقال کر گئے تھے۔ اور برخوردار عبدالعلی شاہ ہنوز تولد نہ ہوا تھا۔ سوتم کچھ تمیز سفید و سیاہ نہیں رکھتے تھے۔ بندۂ درگاہ نے تم کو علم پڑھایا اور بیاہا پچیس برس خرچ کھانے پینے کا نباہا اگر عیاذ أباللہ میں اغماض اور کنارہ کرتا تو پرورش ہونا تمہارا مشکل تھا۔ اب کچھ تم کو نصیحت کرتا ہوں۔ بمقتضائے شرافت و نجابت اس پر عمل کرنا چاہیے۔ بموجب ''آیۃ کریم'' من عمل صالحاً فلنفسہ و من اسا فعلیھا و ما ربک بظلام للعبید ۔ جو کوئی نیکی کرتا ہے۔ جزا اس کو اس کے مطابق ملے گی۔ اے محمد! تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ ''نماز پانچ وقتی پڑھو۔ رمضان کے روزے رکھو اور حج بیت اللہ کرو۔ اور مال میں زکوۃ دو۔ اور حضرت سید الاولیاء میراں محی الدین محبوب سبحانی سے اولاد نے بوقت رحلت طلب وصیت کی تھی۔ حضرت نے فرمایا کہ ایک کلمہ تم کو ایسا تلقین کرتا ہوں کہ

Marfat.com

اس میں تمام قرآن درج ہے۔ اگر اس پر عمل کروگے تو دونوں جہانوں میں خوش رہو گے۔
تمام متوجہ ہوئے فرمایا: واتقوا اللہ۔ یعنی ڈرو اللہ سے۔ اب دیکھنا چاہیے کہ یہ کلمہ کیا نفر ہے
گویا تمام قرآن کا مغز ہے۔

اول: عمل اپنا قرآن وحدیث پر رکھنا امر اور نہی جو نصیٰ اور اخبار سے ثابت ہوتا ہے۔ اس
پر قائم رہنا۔

دوئم: جو طریق اپنے بزرگوں کا ہے۔ اس کو ترک نہ کی جو۔ عرس اور مجلس اولیاء خدا جو رسم
قدیم ہے ہاتھ سے نہ دیجیو۔ لیکن غلو اور افراط وتفریط بہتر نہیں۔

سوئم: تین عرس اور نذر نیاز یعنی یازدہم حضرت محبوب سبحانیؒ و عرس حضرت ملک العشاقؒ و
حضرت شاہ سکندرؒ جو تمہارے دامنگیر ہیں اگر نہ کروگے تو کمال ہتک ہوگی اور ہونا ان تینوں
عرسوں کا موقوف روزگار پر ہے۔ اس واسطے ہمارے خاندان میں بزرگوں نے ملک و
معاش اختیار نہیں کی۔ فقط روزگار یا پیری مریدی کرتے رہے۔ تم کو چاہیے کہ روزگار وغیرہ
جس قدر قلیل یا کثیر مگر باعزت ہو کیا کریں۔ گھر میں سڑ کر نہ مریں۔ گھر میں بیٹھنا کار زنانہ
نہ طریق مردانہ۔

چہارم: اپنے عیال واطفال سے محبت اور نرمی چاہیے کہ اس میں خدا اور رسول راضی ہیں۔
پنجم: حقداران کو ستانا اور ان کا حق ادا نہ کرنا بیوی اور بیٹا، بیٹی اور بہن اور بھانجی وغیرہ جو
قرآن وحدیث سے ثابت ہے موجب خرابی دنیا وآخرت ہے۔ جیسا شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں۔

ببیں آں بے حمیت راکہ ہرگز — نخواند دید روئے نیک بختی
تن آسانی گزیند خویشتن را — زن و فرزند بگزارو بسختی

Marfat.com

ششم: اولاد سید غلام قادر شاہ بن شاہ سیف الدین نہایت اجہل واجل ومفسد ہیں۔ ان کے قول وفعل کا امتیاز نہ کرنا۔ چند بار اس خاکسار نے ان کے ساتھ نیکی کی ان کی جانب سے ثمر بدی کا حاصل ہوا۔ لیکن برتوارہ میں قصور نہ کرنا کسواسطے کہ برادران ہم جدی ہیں۔

ہفتم: چراغ شاہ ومراد شاہ پسران میاں غلام قادر شاہ مذبور ملک دکن سے ان کے ساتھ آنے اور بموجب تحریر کے ریاست پر قابض ہیں۔ ناتے رشتے سے بچے رہنا مبادا کوئی دھوکہ سے فریب میں آجائے۔

ہشتم: خادمان روضۂ منورہ شاہ کمال قادری یعنی اولاد شیخ جمال ومحمدؒ مقیم چندیں سال سے اطاعت صاحبزادگان نہیں کرتے اگر خدا یار ور سول اللہ مددگار ہو تو اس کی ان کو عدالت سے معقول کرنا ضروری ہے۔

نہم: شادی اور غمی میں مطابق قانون شریعت کے رہنا چاہیے۔ رسمیات ہندوستانی یعنی باجہ گاجہ اور پارچہ رنگین وکنگنا وسگی وسہرا سونے چاندی کا پیائش دلہن کی وغیرہ اور غمی میں نوحہ کرنا پیٹنا اور رالانا۔ ہاں کھسوٹنے بر سر ریگ سوگ کرنا یہ طریقہ شیطانی ہے۔ عورت کو سوگ خاوند کا تین حبض تک حد ہے۔ اوروں کو سوئم تک نہلیت تا چہلم لیکن شادی میں دف کا بجانا اور برادری کو کھانا کھلانا مسنون ہے۔ اور غمی میں آنسوؤں سے رونا درست ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارے بزرگوں نے ہندوستان میں ہجرت کی اور سید المرسلین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام کو عام کیا اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپؐ کی اولاد میں ہونے کا شرف بخشا۔ اس قربت کا تقاضا ہے کہ ہم ہر طرح سے خاندانی روایات سے یکسر بے تعلق نہ ہونے پائیں جس میں ہمارے بزرگوں کا نشوونما ہوا۔ اس میں ہی سعادت ہے اس خاندان کمالیہ کو اللہ تعالیٰ نے اس سرزمین میں حفاظت دین کا کام بھی سونپا اور ہمارے بزرگوں نے بہت

Marfat.com

سے فتنوں کا مقابلہ کیا۔

دہم: پردہ اور ستر جو قدامت سے اس خاندان میں ہے اس میں فرق نہ آوے۔ یعنی آنا جانا مستورات کا بخانہ برادران بغیر سواری گاڑی یا ڈولی زیبا نہیں۔ اور طوائف کا داخل ہونا حویلی میں خواہ بڈھی ہو یا جوان یا صغیر ہو کبھی روا نہ رکھیں۔ یہ فعل ہمارے خاندان سے بعید ہے۔

یاز دہم: ہمارے بزرگوں سے قدیم طریقہ بیعت کا جاری ہے لیکن کنچنی و مخنث و پرہیائی بھنڈیلے وغیرہ کو مرید نہیں کیا جاتا تم کو بھی نہ چاہیے یہ قاعدہ پیرزادگان سڈھورہ کا ہے۔ خدا محفوظ رکھے۔ دواز دہم: مکانات خانقاہ شریف بسیار کہنہ و دیرینہ ہو گئے ہیں اگر خدا پاک وسعت عطا کرے تو مرمت و مکانات و خانقاہ موصوف حسب مقدور کرتے رہیں۔

سیز دہم: دو ریاست اراضی بسکنی قصبہ کیتھل میں مملوکہ ہماری جدی دوئم نواسگی واقع ہے۔ شایان برخورداری و سعادت مندی یہ ہے کہ ریاست نواسگی یعنی بستی شاہ عبدالرحیم موصوف چوہٹہ کو کلہم فروخت کر دیں کیا معنی کہ اس وقت میں کمال خلجان ہے۔ اور تھوڑی سی باقی رہ گئی ہے۔ لیکن حویلی خاص سکونت رعایا گرد نواح کا خیال بیع دل میں نہ لانا۔ کس واسطے کہ ہوتے رعایا سے حویلی کا پردہ ہے۔ اور تم کو بہت آرام طرح طرح کے متصور۔ آگے تم کو اختیار ہے۔

گر نیاید بگوش رغبت کس
برر سولاں بند ہا باشدا بس

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

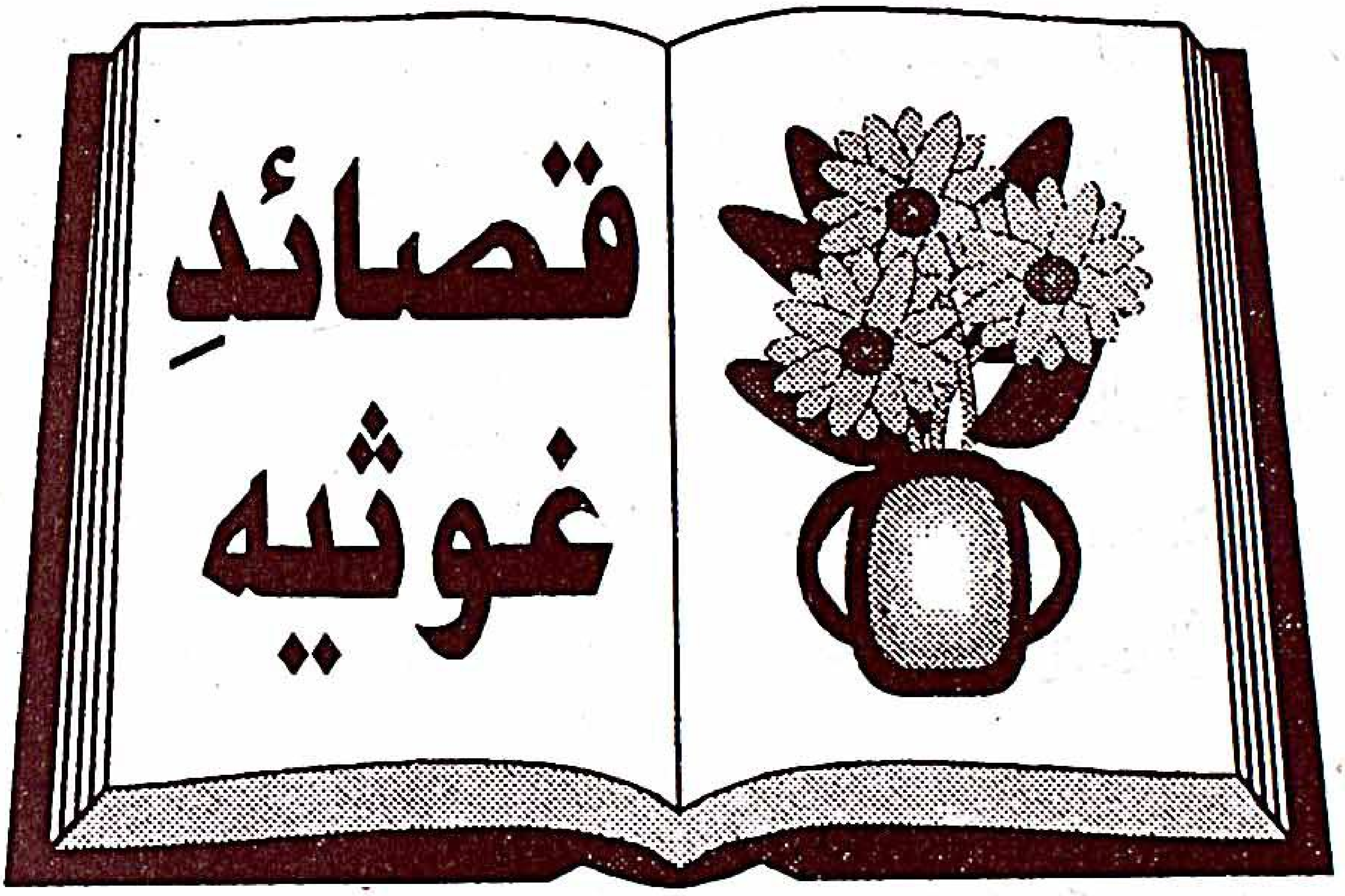

Marfat.com

عرض حال

حفظ الایمان کی کاپیاں جُڑ رہی تھیں کہ آخر میں کچھ صفحات خالی بچ گئے۔ان کے لئے میں نے خاندان کمالیہ کے چشم و چراغ پیر طریقت حضرت سید مقبول محی الدین گیلانی مدظلہ،سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ ڈیرہ غازیخاں سے استدعا کی آپ نے،اپنے خاندانی ملفوظات سے قصیدہ غوثیہ کے علاوہ سات قصائد جو نایاب ہیں اس میں شامل کرنے کے لئے عطا کئے۔اس طرح ان آٹھ عدد نادر قصائد مبارکہ کی اشاعت کی سعادت اس حقیر کے حصہ میں آئی۔

ان قصائد کے لئے مندرجہ ذیل کتب ''الفیوضات الربانیہ''،''مظہر جمال مصطفائی ''اور حافظ افتخار احمد قادری کے'' گلدستہ قصائد'' سے پورا استفادہ کیا گیا ہے۔جنہوں نے جنوری 2002ء میں ان مبارک قصائد کو نہایت خوبصورت طریقہ سے پیش کیا۔ اس سلسلہ میں وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

اس سے بیشتر کے صفحات میں حفظ الایمان مکمل طور پر تو دستیاب نہ ہوسکا جتنا مل سکا وہ اب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

سگ دربار عالیہ قادریہ

اخلاق احمد قادری

7 ربیع الاول 1423ھ/21 مئی 2002ء

Marfat.com

قصیدہ نمبر 1

۱۔ سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے
پس میں نے شراب سے کہا کہ اور میری طرف آ۔

۲۔ سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُوْسٍ
فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

ساغر پہ ساغر میرے پاس آتے رہے پس میں نے
انہیں یارانِ محفل کے ہمراہ عالم مستی میں نوش کیا۔

۳۔ وَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

میں نے سارے اقطاب سے کہا کہ آؤ میرے سلسلے میں
داخل ہو جاؤ کیونکہ تم میرے رفقاء ہو۔

Marfat.com

۴ــــ وَهِيْمُوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِيْ
فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِيْ مَلَالِيْ

ہمت کرو اور جام معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو
کیونکہ ساقی قوم نے میرے لیے لبالب جام بھر رکھے ہیں۔

۵ــــ شَرِبْتُمْ فُضْلَتِيْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی کچی شراب
پی لی لیکن میرے بلند مرتبے اور مقام قرب کو نہ پاسکے۔

۶ــــ مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَلٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَازَالَ عَالِیْ

اگرچہ تم سب کا مقام بلند ہے لیکن میرا مقام تمہارے
مقام سے بہت بلند ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا۔

۷ــــ اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُو الْجَلَالِ

میں بارگاہ عالی میں یکتا و یگانہ ہوں اللہ تعالےٰ مجھے
درجہ بدرجہ ترقی دیتا ہے وہی میرے لیے کافی ہے۔

Marfat.com

۸ — اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ
میں تمام مشائخ کے درمیان ایسا ہوں جیسا بازِ اشہب پرندوں
میں مردانِ خدا میں سے کون ہے بتلاؤ جو میری مثل ہو۔

۹ — کَسَانِیْ خِلْعَۃً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ
اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ خلعت پہنایا جس پر عزم کے
بیل بوٹے تھے اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے،

۱۰ — وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ
اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم سے آگاہ کیا اور مجھے عزت
کا ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا وہ عطا کیا

۱۱ — وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ
اور مجھے تمام اقطاب پر حاکم بنایا،
پس میرا حکم ہر حال میں جاری ہے

Marfat.com

۱۲ — وَلَو اَلقیتُ سِرّی فِی بِحَارٍ
لَصَارَ الکُلُّ غَوراً فِی الزَّوَالِ

اگر میں اپنا راز سمندروں پر ڈالوں تو سب کا پانی
جذب ہو کر خشک ہو جائے اور انکا نشان بھی باقی نہ رہے

۱۳ — وَلَو اَلقیتُ سِرّی فِی جِبَالٍ
لَدُکَّت وَختَفَت بَینَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر
ریت میں مل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ ہو

۱۴ — فَلَو اَلقیتُ سِرّی فَوقَ نَارٍ
لَخَمِدَت وَانطَفَت فِی سِرِّ حَالِ

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں تو میرے راز سے بالکل سرد
ہو جائے اور اس کا نام و نشان باقی نہ رہے

۱۵ — وَلَو اَلقیتُ سِرّی فَوقَ مَیتٍ
لَقَامَ بِقُدرَۃِ المَولیٰ مَشیٰ لِی

اگر میں اپنا راز مردے پر ڈالوں تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ
کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو اور چلنے لگے ،

Marfat.com

۱۶ — وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ
تَمُرُّ وَتَنْقَضِيْ اِلَّا اَتٰى لِيْ

مہینے اور زمانے جو گزر چکے ہیں یا گزر رہے ہیں
بلاشک وہ میرے پاس ہو کر گزرتے ہیں ،

۱۷ — وَتُخْبِرُنِيْ بِمَا يَأْتِيْ وَيَجْرِيْ
وَتُعْلِمُنِيْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِيْ

اور وہ مجھ کو گزرے ہوئے اور آنیوالے واقعات کی
خبر دیتے ہیں اے منکر کرامت جھگڑے سے باز آ ،

۱۸ — مُرِيْدِيْ هِمْ وَطِبْ، وَاشْطَحْ وَغَنِّ
وَافْعَلْ مَا تَشَا فَالْاِسْمُ عَالِيْ

اے میرے مرید سرشار عشق الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے پرواہ
ہو اور جو چاہے کر کیونکہ تیری نسبت میرے نام سے ہے جو بہت بلند ہے

۱۹ — مُرِيْدِيْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّيْ
عَطَانِيْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِيْ

اے میرے مرید کسی سے مت ڈر اللہ تعالیٰ میرا رب ہے اس نے
مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پالیتا ہوں

Marfat.com

۲۰ — طُبُوْلِیْ فِی السَّمَاءِ وَالْاُرْضِ دُقَّتْ
وَشَاؤُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ

میرے نام کے ڈنکے آسمانوں اور زمین میں بج رہے ہیں
اور نیک بختی کے نقیب میرے لیے ظاہر ہو رہے ہیں

۲۱ — بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ
وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَبْلِیْ قَدْ صَفَالِیْ

اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میرے زیر فرمان ہیں اور پیدا ہونے سے
قبل ہی میرا قلب اللہ تعالیٰ نے مصفےٰ کر دیا تھا

۲۲ — نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا
کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِیْ

مَیں نے اللہ تعالےٰ کے تمام شہروں کو دیکھا تو
سب مل کر رائی کے دانے کے برابر دکھائی دیئے

۲۳ — وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالٖ

ہر ولی کسی نبی کے قدم پر ہوتا ہے اور میں نبی کریم
صلے اللہ علیہ وسلم کے قدم پر ہوں جو آسمان کمال کے بدر کامل ہیں

Marfat.com

۲۴ — دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

میں علم سیکھتے سکھاتے قطب بن گیا اور یہ سعادت مجھے

فضلِ الٰہی سے حاصل ہوئی ہے،

۲۵ — فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَاءِ اللّٰہِ مِثْلِیْ

وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ

پس اولیاء اللہ میں کون ہے جو میرے مثل ہے

اور کون ہے جو علم اور تصرف میں میری ہمسری کرے

۲۶ — رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ

وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّآلِ

میرے مرید موسم گرما میں روزے رکھتے ہیں اور راتوں کی

تاریکی میں (نورِ عبادت) سے موتیوں کی طرح چمکتے ہیں

۲۷ — مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ

عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید کسی بد باطن مخالف سے نہ ڈر کیونکہ لڑائی میں

میں نہایت ثابت قدم اور دشمن کو ہلاک کرنیوالا ہوں

Marfat.com

۲۸ — اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ

وَ اَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

میں جیلان کا رہنے والا ہوں اور محی الدین میرا لقب ہے

اور میری عظمت کے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں

۲۹ — اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ

وَ اَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میں امام حسن کی اولاد سے ہوں اور مُخدع میرا مقام ہے

اور میرے قدم تمام اولیاء کی گردنوں پر ہیں ،

۳۰ — وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ

وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اور عبدالقادر میرا مشہور نام ہے اور میرے نانا

حضور صلے اللہ علیہ وسلم سرچشمہ کمال ہیں ۔

Marfat.com

قصیدہ نمبر 2

۱ — نَظَرْتُ بِعَیْنِ الْفِکْرِ فِیْ حَانِ حَضْرَتِیْ

حَبِیْبًا تَجَلّٰی لِلْقُلُوْبِ فَحَنَّتِ

میں نے دوست کو اپنے قرب خاص کے وقت بچشم تفکر دیکھا

وہ دلوں پر جلوہ گر ہوا تو دل اس کے مشتاق ہو گئے

۲ — سَقَانِیْ بِکَاْسٍ مِنْ مُدَامَۃِ حُبِّہٖ

فَکَانَ مِنَ السَّاقِیْ خُمَارِیْ وَسُکْرَتِیْ

مجھے دوست نے اپنی شراب محبت کا جام پلایا پس میری

مستی اور مدہوشی ساقی ہی کی طرف سے ہے

۳ — یُنَادِمُنِیْ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ

وَمَا زَالَ یَرْعَانِیْ بِعَیْنِ الْمَوَدَّۃِ

وہ ہر دن اور رات میں میرا ساقی ہے اور ہمیشہ

محبت کی نگاہ سے میری رعایت فرماتا ہے

Marfat.com

۴ — ضَرِیحِی بَیْتُ اللّٰہِ مَنْ جَاءَ زَارَہٗ
یُھَرْوِلُ لَہٗ یَحْظٰی بِعِزٍّ وَرِفْعَۃٍ

میری قبر شریف اللہ کا گھر ہے جو اس کی زیارت کو
آئیگا اور سعی کرے گا عزت و بلندی سے بہرہ ور ہوگا

۵ — وَسِرِّی سِرُّ اللّٰہِ سَارٍ بِخَلْقِہٖ
فَلُذْ بِجَنَابِی اِنْ اَرَدْتَ مَوَدَّتِی

میرا باطن اللہ کا بھید ہے اس کی مخلوق میں سرایت کیے ہوئے
ہے تو میری بارگاہ میں پناہ لے اگر میری دوستی چاہتا

۶ — وَاَمْرِی اَمْرُ اللّٰہِ اِنْ قُلْتُ کُنْ یَکُنْ
وَکُلٌّ بِاَمْرِ اللّٰہِ فَاحْکُمْ بِقُدْرَتِی

اور میرا حکم اللہ کا حکم ہے اگر میں کہوں ہوجا تو ہوجاتا ہے
اور میری یہ سب قدرت اللہ کے حکم سے ہے

۷ — وَاَصْبَحْتُ بِالْوَادِی الْمُقَدَّسِ جَالِسًا
عَلٰی طُورِ سِیْنَا قَدْ سَمَوْتُ بِخِلْعَتِی

اور میں نے صبح کی وادی مقدس میں بیٹھے طور سینا پر اور
میں اپنی پوشاک (مقام و مرتبہ) کے ساتھ اونچا ہوگیا

Marfat.com

۸ — وَطَابَتْ لِیَ الْاَکْوَانُ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ

فَصِرْتُ لَهَا اَهْلًا بِتَصْحِیْحِ نِیَّتِیْ

اور خوشگوار ہو گئے میرے لیے موجودات ہر پہلو سے

پس میں اپنی صحت نیت کے سبب اُس کے لیے اہل ہو گیا

۹ — فَلِیْ عَلَمٌ عَلٰی ذَرْوَۃِ الْمَجْدِ قَائِمٌ

رَفِیْعُ الْبِنَا تَأْوِیْ لَهٗ کُلُّ اُمَّۃٍ

پس میرا جھنڈا قائم ہے بزرگی کی چوٹی پر اونچی بنیاد والا

جس کی طرف ساری امت پناہ لیتی ہے

۱۰ — فَلَا عِلْمَ اِلَّا مِنْ بِحَارٍ وَرَدْتُهَا

وَلَا نَقْلَ اِلَّا مِنْ صَحِیْحِ رِوَایَتِیْ

پس کوئی علم نہیں سوائے ان علوم کے سمندروں کے جن پر

میں وارد ہوا ہوں اور کوئی روایت نہیں جو میری صحیح روایت سے نہو

۱۱ — عَلَی الدُّرَّۃِ الْبَیْضَاءِ کَانَ اجْتِمَاعُنَا

وَفِیْ قَابَ قَوْسَیْنِ اجْتِمَاعُ الْاَحِبَّۃِ

سفید موتی (لوح محفوظ) کے سامنے ہمارا اجتماع تھا ۔

قابَ قوسین (قرب خاص) میں دوستوں کا ملاپ

Marfat.com

۱۲ ــــ وَعَایَنْتُ اِسْرَافِیْلَ وَاللَّوْحَ وَالرِّضَا

وَشَاهَدْتُ اَنْوَارَ الْجَلَالِ بِنَظْرَتِیْ

اور میں نے اسرافیل اور لوح محفوظ اور رضائے الٰہی کا معائنہ کیا
اور اپنی نظر سے انوار جلال کا مشاہدہ کیا

۱۳ ــــ وَشَاهَدْتُ مَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ کُلِّهَا

کَذَا الْعَرْشُ وَالْکُرْسِیُّ فِیْ طَیِّ قَبْضَتِیْ

اور میں نے تمام آسمانوں کے اوپر کا مشاہدہ کیا، یونہی
عرش اور کرسی میرے قبضے کی لپیٹ میں ہیں

۱۴ ــــ وَکُلُّ بِلَادِ اللّٰهِ مُلْکِیْ حَقِیْقَةً

وَاَقْطَابُهَا مِنْ تَحْتِ حُکْمِیْ وَطَاعَتِیْ

اور اللہ تعالٰے کے تمام شہر حقیقت میں میرے ملک ہیں
اور اس کے تمام اقطاب میرے زیر فرمان و اطاعت ہیں

۱۵ ــــ وُجُوْدِیْ سَرٰی فِیْ سِرِّ سِرِّ الْحَقِیْقَةِ

وَمَرْتَبَتِیْ فَاقَتْ عَلٰی کُلِّ رُتْبَةٍ

اور میرے وجود نے حقیقت کے بھید کی پوشیدگی میں
سیر کی اور میرا مرتبہ ہر مرتبے سے اونچا ہو گیا،

Marfat.com

۱۶ — وَذِكْرِى جَلَا الْاَبْصَارَ بَعْدَ غَشَائِهَا

وَاَحْيَا فُؤَادَ الصَّبِّ بَعْدَ الْقَطِيْعَةِ

اور میرے ذکر نے اندھی آنکھوں کو روشن کر دیا

اور عاشق کے دل کو زندہ کر دیا بعد انقطاع کے ،

۱۷ — حَفِظْتُ جَمِيْعَ الْعِلْمِ صِرْتُ طِرَازَهٗ

عَلٰى خِلْعَةِ التَّشْرِيْفِ فِىْ حُسْنِ طَلْعَةٍ

میں نے سارے علم حفظ کر لیے اور اس کا زیور بن گیا

لباس شرافت میں حسن صورت میں

۱۸ — قَطَعْتُ جَمِيْعَ الْحُجْبِ لِلّٰهِ صَاعِدًا

فَمَا زِلْتُ اَرْقٰى سَائِرًا فِى الْمَحَبَّةِ

میں نے ترقی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے سب حجابات

طے کر لیے پس میں ہمیشہ سب سے ترقی کرتا رہا

۱۹ — تَجَلّٰى لِىَ السَّاقِىْ وَقَالَ اِلَىَّ قُمْ

فَهٰذَا شَرَابُ الْوَصْلِ فِىْ حَانِ حَضْرَتِىْ

میرے لیے ساقی نے جلوہ فرمایا اور کہا میری طرف کھڑے

ہو جاؤ یہ لو شراب وصل میرے قرب خاص کے وقت

Marfat.com

۲۰ — تَقَدَّمْ وَلَا تَخْشَ فَكَشَفْنَا حِجَابَنَا
تَمَلَّى هَنِيئًا بِالشَّرَابِ وَرُؤْيَتِي

آگے بڑھو اور مت ڈرو ہم نے اپنے حجاب اٹھا دیئے
ہیں شراب وصل اور میرے دیدار سے خوشگوار نفع اٹھاؤ

۲۱ — شَطَحَتْ بِهَا شَرْقًا وَغَرْبًا وَقِبْلَةً
وَبَرًّا وَبَحْرًا مِنْ نَفَائِسِ خَمْرَتِي

میں نے اپنی شراب وصل کے عمدہ حصے مشرق و
مغرب آگے پیچھے بحر و بر میں پھیلا دیئے ہیں

۲۲ — وَلَاحَتْ لِيَ الْأَسْرَارُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
وَبَانَتْ لِيَ الْأَنْوَارُ مِنْ كُلِّ وِجْهَتِي

اور میرے لیے ہر طرف سے بھید ظاہر ہو گئے اور
ہر جانب سے میرے لیے انوار ظاہر ہو گئے۔

۲۳ — وَشَاهَدْتُ مَعْنًى لَوْ بَدَا كَشْفُ سِرِّهٖ
بِصُمِّ الْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ لَدُكَّتِ

میں نے ایسی حقیقت کا مشاہدہ کیا کہ اگر اس کے بھید کا کھلنا
سخت مضبوط پہاڑوں پر ظاہر ہو تو ریزہ ریزہ ہو جائیں۔

Marfat.com

۲۴ — وَمَطْلَعَ شَمْسِ الْاُفْقِ ثُمَّ مُغِيْبِهَا
وَاَقْطَارَ اَرْضِ اللهِ فِيْ حَالِ خَطْوَتِيْ

اور آسمانی سورج کے طلوع کا مقام پھر اس کے غروب ہونے کی جگہ اور اللہ تعالیٰ کی زمین کے سب کونے میرے ایک قدم کے فاصلے اندر ہیں

۲۵ — اُقَلِّبُهَا فِيْ رَاحَتِيْ كَكُوْرَةٍ
اَطُوْفُ بِهَا جَمْعًا عَلٰى طُوْلِ لَمْحَتِيْ

میں ان کو اپنے دونوں ہاتھوں میں ایک کچاوے کی طرح الٹ پلٹ کرتا ہوں سب کو آنکھ جھپکنے کی دیر میں

۲۶ — اَنَا قُطْبُ اَقْطَابِ الْوُجُوْدِ حَقِيْقَةً
عَلٰى سَائِرِ الْاَقْطَابِ عِزِّيْ وَحُرْمَتِيْ

میں حقیقت میں اقطاب کائنات کا قطب ہوں تمام اقطاب پر میری عزت و حرمت لازم ہے

۲۷ — تَوَسَّلْ بِنَا فِيْ كُلِّ هَوْلٍ وَشِدَّةٍ
اَغِيْثُكَ فِي الْاَشْيَاءِ طُرًّا بِهِمَّتِيْ

ہر خوف اور سختی میں ہمارا وسیلہ پکڑ، میں اپنی ہمت کے ساتھ تمام چیزوں میں تیری مدد کروں گا

Marfat.com

۲۸ — أَنَا لِمُرِيْدِيْ حَافِظٌ مَا يَخَافُهُ
وَأَحْرُسُهُ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَفِتْنَةِ

میں اپنے مرید کا نگہبان ہوں جس چیز سے وہ ڈرے اور
میں ہر برائی اور فتنے سے اس کی حفاظت کرتا ہوں

۲۹ — مُرِيْدِيْ إِذَا مَا كَانَ شَرْقًا وَمَغْرِبًا
أُغِثْهُ إِذَا مَا صَارَ فِيْ أَيِّ بَلْدَةِ

میرا مرید جب مشرق و مغرب میں ہو میں اس کی
مدد کرتا ہوں خواہ وہ کسی شہر میں ہو ،

۳۰ — فَيَا مُنْشِدًا لِلنَّظْمِ قُلْهُ وَلَا تَخَفْ
فَإِنَّكَ مَحْرُوْسٌ بِعَيْنِ الْعِنَايَةِ

پس اے اس قصیدے کے پڑھنے والے اسے پڑھ اور
خوف نہ کر تو بلا شبہ بچشم عنایت محفوظ ہے ،

۳۱ — فَكُنْ قَادِرِيَّ الْوَقْتِ لِلّٰهِ مُخْلِصًا
تَعِيْشُ سَعِيْدًا صَادِقًا لِلْمَحَبَّةِ

پس تو وقت کا قادری ہو جا اللہ تعالیٰ کیلئے مخلص ، زندگی
گزارنے گا سعادت مند اور محبت میں سچا ہو کر

Marfat.com

۲۲ — وَجَدِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اَعْنِیْ مُحَمَّدًا
اَنَا عَبْدُ قَادِرٍ دَامَ عِزِّیْ وَرِفْعَتِیْ

اور میرے نانا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں میری مراد محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، میں عبدالقادر ہوں میری عزت و بلندی دائمی ہے

قصیدہ نمبر 3

۱ — شَہِدْتُ بِاَنَّ اللّٰہَ وَالِیْ الْوِلَایَۃِ
وَقَدْ مَنَّ بِالتَّصْرِیْفِ فِیْ کُلِّ حَالَۃٍ

میں نے گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ والی ہے کل ولایت کا اور اس نے ہر حالت میں رد و بدل کا احسان فرمایا ہے

۲ — سَقَانِیْ رَبِّیْ مِنْ کُؤُسِ شَرَابِہٖ
وَاَسْکَرَنِیْ حَقًّا فَہِمْتُ بِسَکْرَتِیْ

میرے رب نے مجھ کو اپنی شراب محبت کے پیالے پلائے اور درحقیقت اس نے مجھے مست کر دیا پس میں اپنی شراب معرفت سے مست ہو گیا

Marfat.com

۳ — وَمَلَّکَنِیْ جَمْعَ الْجِنَانِ وَمَاحَوَتْ
وَکُلُّ مُلُوْكِ الْعَالَمِیْنَ رَعِیَّتِیْ

اور مجھے اس نے تمام دلوں کا اور جن اسرار پر دال ہیں
ان کا مالک بنایا اور جہانوں کے جملہ سلاطین میری رعیت ہیں

۴ — وَفِیْ حَانِنَا فَادْخُلْ تَرَی الْکَاسَ دَائِرًا
وَمَا شَرِبَ الْعُشَّاقُ اِلَّا بَقِیَّتِیْ

اور ہماری شراب معرفت کی دکان میں داخل ہو تو پیالہ کو
گھومتا دیکھے گا اور نہیں پیا عشاق نے مگر میرا بچا کھچا،

۵ — رُفِعْتُ عَلٰی مَنْ یَدَّعِی الْحُبَّ فِی الْوَرٰی
فَقَرَّبَنِیَ الْمَوْلٰی وَفُزْتُ بِنَظْرَةٍ

ہر مدعی محبت پر مخلوق میں مجھے اونچا کر دیا گیا، پھر دوست
نے مجھے قریب کر لیا اور میں دیدار میں کامیاب ہو گیا

۶ — وَجَالَتْ خُیُوْلِیْ فِی الْاَرَاضِیْ جَمِیْعِهَا
وَدُقَّتْ لِیَ الْکَاسَاتُ مِنْ کُلِّ وِجْهَةٍ

در میری سلطنت کے گھوڑے زمین کے سب علاقوں میں دوڑ گئے
اور مجھ سے شراب محبت کی طلب میں ہر طرف سے پیالے کھٹکائے گئے

Marfat.com

٧ — وَدُقَّتْ لِيَ الْكَاسَاتُ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَا

وَاَهْلُ السَّمَا وَالْاَرْضِ تَعْلَمُ سَطْوَتِيْ

اور مجھ سے (طلب کیلئے) زمین اور آسمانوں میں پیالے کھٹکائے گئے

اور آسمانوں اور زمین والے میری شان جلالت کو جانتے ہیں

٨ — وَشَاؤُسُ مُلْكِيْ سَارَ شَرْقًا وَمَغْرِبًا

وَصِرْتُ لِاَهْلِ الْكَرْبِ غَوْثًا وَرَحْمَةً

اور میری حکومت کے نقیب مشرق و مغرب میں گھوم گئے

اور میں دکھیوں کیلئے دستگیر اور رحمت والا ہو گیا

٩ — وَمَنْ كَانَ قَبْلِيْ يَدَّعِيْ فِيْكُمُ الْهَوٰى

يُطَاوِلُنِيْ اِنْ كَانَ يَقْوٰى لِسَطْوَتِيْ

اور مجھ سے پہلے جو تم میں دعویٰ عشق کرتا تھا اگرچہ طاقتور

تھا میرے دبدبے کے سبب ٹال مٹول کرتا ہے

١٠ — شَرِبْتُ بِكَاسَاتِ الْغَرَامِ سُلَافَةً

بِهَا اَنْعَشْتُ قَلْبِيْ وَجِسْمِيْ وَمُهْجَتِيْ

میں نے بہترین شراب عرفت محبت کے پیالوں سے پی ہے

اور اسی کے ساتھ میں نے اپنے دل اور جسم و جان کو بلند کیا ہے

Marfat.com

۱۱ — وَقَفْتُ بِبَابِ اللّٰهِ وَحْدِیْ مُوَحِّدًا

وَنُوْدِیْتُ یَا جِیْلَانِیْ اُدْخُلْ لِحَضْرَتِیْ

میں تنہا اللہ تعالیٰ کو ایک جانتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے دروازے
پر کھڑا ہو گیا اور مجھے پکارا گیا اے جیلانی میری حضوری میں داخل ہو

۱۲ — وَنُوْدِیْتُ یَا جِیْلَانِیْ اُدْخُلْ وَلَا تَخَفْ

عُطِیْتُ اللِّوٰی مِنْ قَبْلِ اَهْلِ الْعِنَایَةِ

اور مجھے پکارا گیا اے جیلانی داخل ہو اور مت ڈرو
میں اہلِ عنایت سے پہلے جھنڈا دیا گیا ہوں

۱۳ — ذِرَاعِیْ مِنْ فَوْقِ السَّمٰوٰتِ کُلِّهَا

وَمِنْ تَحْتِ بَطْنِ الْحُوْتِ اَمْدَدْتُ رَاحَتِیْ

میری کلائی سب آسمانوں کے اوپر سے ہے اور میں نے اپنا ہاتھ
(زمین کے نیچے کی) مچھلی کے پیٹ کے نیچے دراز کر رکھا ہے

۱۴ — وَاَعْلَمُ نَبَاتَ الْاَرْضِ کَمْ هُوَ نَابِتٌ

وَاَعْلَمُ رَمْلَ الْاَرْضِ کَمْ هُوَ رَمْلَةٍ

اور میں زمین کے اگاؤ کو جانتا ہوں کہ وہ کتنا اگا ہوا ہے اور
میں زمین کی ریت کو جانتا ہوں کہ وہ کتنے ذرے ہیں

Marfat.com

۱۵ــــ وَاَعْلَمُ عِلْمَ اللّٰهِ اُحْصِی حُرُوْفَهٗ
وَاَعْلَمُ مَوْجَ الْبَحْرِ کَمْ هُوَ مَوْجَةٌ

اور میں اللہ تعالیٰ کے علم کو جانتا ہوں مجھے اس کے حروف کا
شمار ہے اور میں سمندر کی موجوں کو جانتا ہوں کہ وہ کتنی ہیں

۱٦ــــ وَلِیْ نَشْاَةٌ فِی الْحُبِّ مِنْ قَبْلِ اٰدَمِ
وَسِرِّیْ سَرٰی فِی الْکَوْنِ مِنْ قَبْلِ نَشْاَتِیْ

اور میری کونپل محبت میں آدم سے پہلے ہے اور میرا بھید
جہان میں میری پیدائش سے پہلے پوشیدہ ہے

۱۷ــــ وَسِرِّیْ فِی الْعُلْیَا بِنُوْرِ مُحَمَّدٍ
فَکُنَّا بِسِرِّ اللّٰهِ قَبْلَ النُّبُوَّةِ

اور میرا بھید بلندی میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نور کے ساتھ تھا۔
پس ہم اللہ کے بھید میں نبوت سے پہلے تھے ،

۱۸ــــ مَلَکْتُ بِلَادَ اللّٰهِ شَرْقًا وَمَغْرِبًا
وَاِنْ شِئْتُ اَفْنَیْتُ الْاَنَامَ بِلَحْظَتِیْ

میں اللہ کے شہروں کے مشرق و مغرب کا مالک ہو گیا اور
اگر میں چاہوں تو لوگوں کو اپنی آنکھ جھپکنے میں فنا کر دوں

Marfat.com

۱۹ — وَقَالُوا فَانْتَ الْقُطْبُ قُلْتُ مُشَاهِدًا
وَأَتْلُو كِتَابَ اللهِ فِي كُلِّ سَاعَةِ

اور انہوں نے کہا کہ آپ قطب ہیں میں نے مشاہدہ کرتے ہوئے
کہا کہ میں ہر گھڑی اللہ کی کتاب پڑھتا ہوں

۲۰ — وَنَاظِرُ مَا فِي اللَّوْحِ مِنْ كُلِّ آيَةٍ
وَمَا قَدْ رَأَيْتُ مِنْ شُهُودٍ بِمُقْلَةِ

اور میں لوح محفوظ میں ہر نشانی دیکھنے والا ہوں
اور جو میں نے اپنی آنکھ سے ظاہر دیکھا ہے

۲۱ — فَمَنْ كَانَ يَهْوَانَا يَجِئُ لِمَحَلِّنَا
وَيَدْخُلُ حِمَى السَّادَاتِ يَلْقَى الْغَنِيمَةَ

تو جو ہم سے محبت رکھتا ہے ہمارے پاس آجاتے اور
سادات کی چراگاہ میں داخل ہو جائے غنیمت پالیگا،

۲۲ — وَقَالُوا لِي يَا هٰذَا تَرَكْتَ صَلَاتَكَ
وَلَمْ يَعْلَمُوا اَنِّي اُصَلِّي بِمَكَّةِ

اور وہ بولے یہ تم نے اپنی نماز چھوڑ دی ہے اور انہوں نے جانا
نہیں کہ میں تو نماز مکہ شریف میں پڑھتا ہوں،

Marfat.com

٢ — وَلَا جَامِعٌ اِلَّا وَلِی فِیْهِ مِنْبَرٌ

وَلَا مِنْبَرٌ اِلَّا وَلِی فِیْهِ خُطْبَتِی

اور کوئی جامع مسجد نہیں مگر یہ کہ اس میں میرا منبر ہے اور کوئی
منبر نہیں مگر یہ کہ اس میں میرا خطبہ ہے۔

٢۴ — وَلَا عَالِمٌ اِلَّا بِعِلْمِی عَالِمٌ

وَلَا سَالِكٌ اِلَّا بِفَرْضِی وَسُنَّتِی

اور کوئی عالم نہیں مگر میرے علم کے ساتھ عالم ہے اور کوئی
سالک نہیں مگر میرے فرض و سنت کے ساتھ

٢ — وَلَوْلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ بِالْعَهْدِ سَابِقًا

لَاَغْلَقْتُ بُنْیَانَ الْجَحِیْمِ بِعَظْمَتِی

اور اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عہد سابق (بخشش امت کیلئے) نہ ہوتا تو
میں ضرور اپنی عظمت کی وجہ سے عمارت جہنم کے دروازے بند کر دیتا

٢٦ — مُرِیْدِی لَكَ الْبُشْرٰی تَكُوْنُ عَلَی الْوَفَا

اِذَا كُنْتَ فِیْ هَمٍّ اُغِثْكَ بِهِمَّتِی

اے میرے مرید تیرے لیے خوشخبری ہے تو وفادار رہ جبکہ جو غم میں
ہوگا میں اپنی ہمت کے ساتھ تیری دستگیری کروں گا

Marfat.com

۲۷۔ مُرِیْدِیْ تَمَسَّكْ بِیْ وَكُنْ بِیْ وَاثِقًا
لِاَحْمِیْكَ فِی الدُّنْیَا وَیَوْمَ الْقِیَامَۃِ

اے میرے مرید میرے دامن کو مضبوطی سے تھام لے اور میرے ساتھ
پختہ ارادت ہو تاکہ میں دنیا میں اور قیامت کے روز تیری حمایت کروں

۲۸۔ اَنَا لِمُرِیْدِیْ حَافِظٌ مَّا یَخَافُہٗ
وَاُنْجِیْہِ مِنْ شَرِّ الْاُمُوْرِ وَبَلْوَۃٍ

میں اپنے مرید کا محافظ ہوں جس چیز سے کہ وہ ڈرے اور میں
معاملات کی برائی اور سختی سے اسے نجات دلاتا ہوں

۲۹۔ وَكُنْ یَا مُرِیْدِیْ حَافِظًا لِعُهُوْدِنَا
اَكُنْ حَاضِرَ الْمِیْزَانِ یَوْمَ الْوَقِیْعَۃِ

اور اے میرے مرید تو ہمارے وعدوں کا محافظ ہو جائیں
بروز قیامت میزان پر حاضر ہوں گا

۳۰۔ اَنَا كُنْتُ فِی الْعَلْیَا بِنُوْرِ مُحَمَّدٍ
وَفِیْ قَابِ قَوْسَیْنِ اجْتِمَاعُ الْاَحِبَّۃِ

میں بلندیوں میں نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا
اور قاب قوسین میں پیاروں کا ملاپ تھا

Marfat.com

۲۱ — أَنَا كُنْتُ مَعَ نُوحٍ أُشَاهِدُ فِي الْوَرٰى

بِحَارًا وَطُوفَانًا عَلٰى كَفِّ قُدْرَتِي

میں نوح علیہ السلام کے ساتھ تھا مشاہدہ کرتا تھا مخلوق

میں دریاؤں اور طوفان کا اپنے دستِ قدرت پر

۲۲ — وَكُنْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ مُلْقًى بِنَارِهِ

وَمَا بَرَدَ النِّيرَانُ إِلَّا بِدَعْوَتِي

اور میں ابراہیم کے ساتھ تھا جبکہ وہ آگ میں ڈالے گئے اور

آگ ٹھنڈی نہ ہوئی مگر میری دعا سے

۲۳ — أَنَا كُنْتُ مَعَ رَاعِي الذَّبِيحِ فِدَاءَهُ

وَمَا نَزَلَ الْكَبْشَانِ إِلَّا بِفُتُوَّتِي

میں اسمٰعیل کے والد کے ساتھ تھا انکے فدیے کے وقت اور

مینڈھا نازل نہ ہوا مگر میری ہی جوانمردی کے سبب

۲۴ — أَنَا كُنْتُ مَعَ يَعْقُوبَ فِي غَشْوِ عَيْنِهِ

وَمَا بَرِئَتْ عَيْنَاهُ إِلَّا بِتَفْلَتِي

میں یعقوب کیساتھ تھا جبکہ ان کی آنکھ بند ہوگئی اور

نہیں لوٹ آئیں ان کی آنکھیں مگر میرے لعابِ دہن سے

Marfat.com

۳۵ — أَنَا كُنْتُ مَعَ اِدْرِيْسَ لَمَّا ارْتَقَى الْعُلَا

وَاَقْعَدْتُهُ الْفِرْدَوْسَ اَحْسَنَ جَنَّتِي

میں ادریسؑ کے ساتھ تھا جبکہ وہ بلندی پر چڑھے اور میں نے
ان کو اپنی بہترین جنت میں بٹھا دیا۔

۳۶ — أَنَا كُنْتُ مَعَ مُوسٰى مُنَاجَاةَ رَبِّهِ

وَمُوسٰى عَصَاهُ مِنْ عَصَايَ اسْتَمَدَّتِ

میں موسیٰؑ کے ساتھ تھا جبکہ وہ اپنے رب سے مناجات کرتے
اور موسیٰؑ کا عصا میرے استمداد کے عصاؤں میں سے ایک عصا تھا

۳۷ — أَنَا كُنْتُ مَعَ اَيُّوْبَ فِي زَمَنِ الْبَلَا

وَمَا بَرِئَتْ بَلْوَاهُ اِلَّا بِدَعْوَتِي

میں ایوبؑ کے ساتھ تھا جبکہ وہ آزمائش میں مبتلا تھے اور
ان کی بلا دور نہ ہوئی مگر میری دعا سے۔

۳۸ — أَنَا كُنْتُ مَعَ عِيْسٰى وَفِي الْمَهْدِ نَاطِقًا

وَاَعْطَيْتُ دَاوٗدَا حَلَاوَةَ نَغْمَةِ

میں عیسیٰؑ کے ساتھ تھا جبکہ وہ جھولے میں بولتے تھے اور
میں نے ہی داؤد کو نغمے کی مٹھاس عطا کی۔

Marfat.com

۳۹ — اَنَا الذَّاكِرُ الْمَذْكُوْرُ ذِكْرًا لِذَاكِرٍ
اَنَا الشَّاكِرُ الْمَشْكُوْرُ شُكْرًا بِنِعْمَتِهٖ

میں مذکور کا ذاکر ہوں ذکر ہوں ذاکر کے لیے
میں مشکور کا شاکر ہوں نعمت کا شکر ہوں

۴۰ — اَنَا الْعَاشِقُ الْمَعْشُوْقُ فِیْ کُلِّ مُضْمِرٍ
اَنَا السَّامِعُ الْمَسْمُوْعُ فِیْ کُلِّ نَغْمَةٍ

میں عاشق ہر دل کے اندر معشوق ہوں
میں سننے والا ہر نغمے کے اندر سنا گیا ہوں

۴۱ — اَنَا الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الْکَبِیْرُ بِذَاتِہٖ
اَنَا الْوَاصِفُ الْمَوْصُوْفُ شَیْخُ الطَّرِیْقَةِ

میں اپنی ذات میں یگانہ اور فرد کبیر ہوں
میں صفت کرنیوالا صفت کیا گیا شیخ طریقت ہوں

۴۲ — وَمَا قُلْتُ هٰذَا الْقَوْلَ فَخْرًا وَّاِنَّمَا
اَتَی الْاِذْنُ حَتّٰی یَعْرِفُوْنَ حَقِیْقَتِیْ

اور میں نے یہ بات بطور فخر نہیں کہی بلکہ مجھے
حکم آیا ہے یہاں تک کہ لوگ میری حقیقت کو پہچانیں

Marfat.com

۴۳ — وَمَا قُلْتُ حَتّٰی قِیْلَ لِیْ قُلْ وَلَا تَخَفْ
فَاَنْتَ وَلِیٌّ فِیْ مَقَامِ الْوَلَایَۃِ

اور میں نے نہیں کہا یہاں تک کہ مجھے کہا گیا کہ کہہ اور
مت ڈر پس تو مقام ولایت میں میرا دوست ہے

۴۴ — وَاِنْ شَحَتِ الْمِیْزَانُ وَاللّٰہِ نَالَھَا
بِعَیْنِیْ عِنَایَاتِیْ وَلُطْفُ الْحَقِیْقَۃِ

اور اگر میزان جھکا ہوا ہے بخدا اسے پہنچی ہے
میری عنایت کی نظر اور حقیقت کی مہربانی

۴۵ — حَوَائِجُکُمْ مَقْضِیَّۃٌ غَیْرَ اَنَّنِیْ
اُرِیْدُ کُمُوْ تَمْشُوْ طَرِیْقَ الْحَقِیْقَۃِ

تمہاری حاجات پوری کی گئی ہیں سوائے اس کے کہ
میں چاہتا ہوں کہ تم حقیقت کی راہ چلو

۴۶ — نُوَصِّیْکُمُوْ کَسْرَ النُّفُوْسِ لِاَنَّھَا
مَرَاتِبُ عِزٍّ عِنْدَ اَھْلِ الطَّرِیْقَۃِ

میں تم کو کسر نفسی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ
اہل طریقت کے نزدیک کے مراتب ہیں۔

Marfat.com

۴۷ — وَمَنْ حَدَّثَتْهُ نَفْسُهُ بِتَكَبُّرٍ
تَجِدُهُ صَغِيرًا فِي الْعُيُوْنِ الْاَقِلَّةِ

اور جس کا نفس اس سے تکبر کے ساتھ بات کرے تو
اس کو حقیر لوگوں کی نظروں میں ذلیل پائے گا

۴۸ — وَمَنْ كَانَ يَخْشَعُ فِي الصَّلٰوةِ تَوَاضُعًا
مَعَ اللّٰهِ عَزَّتْهُ جَمِيعُ الْبَرِيَّةِ

اور جو عاجزی کرے نماز میں اللہ کے ساتھ تواضع کرتے
ہوئے سب مخلوق اس کی عزت کرتی ہے۔

۴۹ — فَجَدِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ طٰهٰ مُحَمَّدٌ
أَنَا عَبْدُ الْقَادِرِ شَيْخُ كُلِّ طَرِيقَةٍ

تو میرے نانا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم طٰہٰ محمد ہیں
میں عبد القادر ہر طریقت کا شیخ ہوں،

Marfat.com

قصیدہ نمبر 4

وہ عظیم الشان قصیدہ جس میں اللہ تعالےٰ کے ننانوے ناموں کے ساتھ استغاثہ کیا گیا ہے

۱ــــ شَرَعْتُ بِتَوْحِيدِ الْإِلٰهِ مُبَسْمِلًا
سَأَخْتِمُ بِالذِّكْرِ الْحَمِيدِ مُجَمِّلًا

آغاز کیا میں نے توحید الٰہی کے ساتھ بسم اللہ پڑھ کر
عنقریب اختتام کروں گا تعریف والے ذکر کے ساتھ خوبصورتی سے

۲ــــ وَأَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ لَا رَبَّ غَيْرُهُ
تَنَزَّهَ عَنْ حَصْرِ الْعُقُوْلِ تَكَمُّلًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی پروردگار
نہیں عقلوں کے احاطے سے وہ مکمل طور پر پاک ہے

۳ــــ وَأَرْسَلَ فِيْنَا أَحْمَدَ الْحَقِّ قَيِّدًا
نَبِيًّا بِهٖ قَامَ الْوُجُوْدُ وَقَدْ خَلَا

اور بھیجا ہم میں احمد مجتبےٰ کو حق کے ساتھ مرتبہ نبوت عطا
جن کے سبب وجود کائنات قائم ہے اور وہ تشریف لے گئے

Marfat.com

۴ — فَعَلَّمَنَا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ مُؤَيَّدٍ
وَأَظْهَرَ فِينَا الْحِلْمَ وَالْعِلْمَ وَالْوَلَا

پس ہمیں ہر بھلائی سکھلائی جو تائید کی ہوئی ہے اور ہم میں
بردباری، علم اور محبت کو ظاہر فرمایا،

۵ — فَيَا طَالِبًا عِزًّا وَكَنْزًا وَرِفْعَةً
مِنَ اللّٰهِ فَادْعُوهُ بِأَسْمَائِهِ الْعُلَا

پس اللہ سے عزت، خزانے اور بلندی کے طالب اس
کے بلند ناموں کے وسیلے سے دعا کر

۶ — فَقُلْ بِانْكِسَارٍ بَعْدَ طُهْرٍ وَقُرْبَةٍ
فَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ نَصْرًا مُعَجَّلًا

پس تو کہہ عاجزی کے ساتھ پاکیزگی اور عبادت کے
بعد کہ اے اللہ میں تجھ سے جلد مدد کا سوال کرتا ہوں

۷ — بِحَقِّكَ يَا رَحْمٰنُ بِالرَّحْمَةِ الَّتِي
اَحَاطَتْ فَكُنْ لِي يَا رَحِيمُ مُجَمِّلًا

بوسیلہ اپنے حق کے اے رحمٰن اس رحمت کے ساتھ جو
احاطہ کیے ہوئے ہے اے رحیم مجھے اچھا کر دے

Marfat.com

۸ — وَيَا مَلِكُ قُدُّوسُ قَدِّسْ سَرِيرَتِي
وَسَلِّمْ وُجُودِي يَا سَلَامُ مِنَ الْبَلَا

اور اے بادشاہ نہایت پاک میرے باطن کو پاک کر دے
اور اے سلامتی دینے والے میرے وجود کو بلاؤں سے سلامت رکھ

۹ — وَيَا مُؤْمِنُ هَبْ لِي أَمَانًا مُحَقَّقًا
وَسِتْرًا جَمِيلًا يَا مُهَيْمِنُ مُسْبِلًا

اور اے امان دینے والے مجھے سچی امان عطا فرما
اور اچھا دراز پردہ اے نگہبان

۱۰ — عَزِيزُ أَزِلْ عَنْ نَفْسِيَ الذُّلَّ وَالْجَنَى
بِعِزِّكَ يَا جَبَّارُ مِنْ كُلِّ مُعْضِلَا

اے عزت والے میری ذات سے ذلت کو زائل کر دے اور
اے عظمت والے بوسیلہ اپنی عزت کے ہر مشکل میں میری حمایت کر

۱۱ — وَضَعْ جُمْلَةَ الْأَعْدَاءِ يَا مُتَكَبِّرُ
وَيَا خَالِقُ خُذْ لِي عَنِ الشَّرِّ مَعْزِلَا

اے بڑائی والے میرے تمام دشمنوں کو نیچا دکھا اور
اے خالق مجھے ہر شر سے بچا،

Marfat.com

۱۲ـــ وَيَا بَارِئَ النَّعْمَاءِ زِدْ فَيْضَ نِعْمَةٍ
أَفَضْتَ عَلَيْنَا يَا مُصَوِّرُ أَوَّلَا

اے نعمتوں کے پیدا کرنے والے نعمتوں کا فیض زیادہ کر
اے صورت بنانیوالے ہم پر پہلے اضافہ فرما

۱۳ـــ رَجَوْتُكَ يَا غَفَّارُ فَاقْبَلْ لِتَوْبَتِي
بِقَهْرِكَ يَا قَهَّارُ شَيْطَانِي اخْذُلَا

اے مغفرت فرمانیوالے میں نے تجھ سے امید رکھی پس میری توبہ
قبول فرما اور اے غلبے والے اپنے قہر سے میرے شیطان کو ذلیل کر

۱۴ـــ بِحَقِّكَ يَا وَهَّابُ عِلْمًا وَحِكْمَةً
وَلِلرِّزْقِ يَا رَزَّاقُ كُنْ لِي مُسَهِّلَا

اے دینے والے بوسیلہ اپنے حق کے علم وحکمت عطا فرما اور
اے روزی دینے والے میرے لیے روزی آسان فرما

۱۵ـــ وَبِالْفَتْحِ يَا فَتَّاحُ نَوِّرْ بَصِيرَتِي
وَبِالْعِلْمِ نِلْنِي يَا عَلِيمُ تَفَضُّلَا

اے کھولنے والے کاموں کے فتح کے ساتھ میری بصیرت
کو روشن کر اور اے علم والے مجھے اپنے فضل سے علم عطا کر

Marfat.com

۱۶ — وَيَا قَابِضُ اقْبِضْ قَلْبَ كُلِّ مُعَانِدٍ
وَيَا بَاسِطُ ابْسُطْنِي بِاَسْرَارِكَ الْعُلَا

اور اے بند کرنیوالے ہر دشمن کے دل کو بند کر دے اور اے کھولنے والے اپنے بلند بھیدوں کے ساتھ میرے سینے کو کھول دے

۱۷ — وَيَا خَافِضُ اخْفِضْ قَدْرَ كُلِّ مُنَافِقٍ
وَيَا رَافِعُ ارْفَعْنِي بِرُوحِكَ اَثْقَلَا

اور اے پست کرنیوالے ہر منافق کی قدر پست کر دے اور اے بلند کرنیوالے اپنی بھاری روح کے ساتھ مجھے بلند کر دے

۱۸ — سَأَلْتُكَ عِزًّا يَا مُعِزُّ لِاَهْلِهِ
مُذِلُّ فَذِلَّ الظَّالِمِيْنَ مُنَكِّلَا

اے عزت دینے والے اپنوں کو میں تجھ سے عزت کا طالب ہوں اے ذلت دینے والے ظالموں کو عبرتناک طور پر ذلیل کر

۱۹ — فَعِلْمُكَ كَافٍ يَا سَمِيْعُ فَكُنْ اِذَا
بَصِيْرًا بِحَالِي مُصْلِحًا مُتَقَبِّلَا

اے سننے والے تیرا علم کافی ہے جب تو میرے حال کا دیکھنے والا ہے پس ہو جا اس کو قبول کرنے والا سنوارنے والا

Marfat.com

۲۰— فَيَا حَكَمٌ عَدْلٌ لَطِيفٌ بِخَلْقِهِ
خَبِيرٌ بِمَا يَخْفَى وَمَا هُوَ مُجْتَلاَ

پس اے فیصلہ کرنیوالے انصاف کرنیوالے اپنی مخلوق پر مہربان
خبر رکھنے والا ہر پوشیدہ اور ظاہر کی ،

۲۱— فَحِلْمُكَ قَصْدِي يَا حَلِيمُ وَعُمْدَتِي
وَأَنْتَ عَظِيمٌ عَظُمَ جُودُكَ قَدْ عَلاَ

اے بردبار پس تیری بردباری میرا قصد و ارادہ ہے اور
تو عظیم ہے تیری جود و عطا کی عظمت بلند ہو گئی

۲۲— غَفُورٌ وَسَتَّارٌ عَلَى كُلِّ مُذْنِبٍ
شَكُورٌ عَلَى أَحْبَابِهِ وَمُوَصِّلاَ

بخشنے والا پردہ پوش ہر گنہگار کا صلہ دینے والا
اپنے دوستوں کا اور ملانے والا ۔

۲۳— عَلِيٌّ وَقَدْ أَعْلَى مَقَامَ حَبِيبِهِ
كَبِيرٌ كَثِيرُ الْخَيْرِ وَالْجُودِ مُجْزِلاَ

بلند ہے اور اپنے حبیب کا مقام بلند کر دیا
بڑا ہے بہت ہی خیر و بخشش والا بہت دینے والا ہے

Marfat.com

۲۴ — حَفِیظٌ فَلَا شَیْءٌ یَفُوتُ لِعِلْمِہٖ
مُقِیتٌ نَقِیبٌ لِلْخَلْقِ اَعْلیٰ وَاَسْفَلَا

حفاظت فرمانیوالا ہے پس کوئی شے اس کے علم سے باہر نہیں
قوت دینے والا نگہبان ہے بلند و پست مخلوق کا

۲۵ — فَحُکْمُکَ حَسْبِیْ یَاحَسِیْبُ تَوَلَّنِیْ
وَاَنْتَ جَلِیْلٌ کُنْ لِغَمِّیْ مُنَکِّلَا

اے کفایت کرنیوالے پس تیرا فیصلہ میرے لیے کافی ہے میری
مدد فرما اور بزرگ ہے ہو جا میرے غم کا مٹانے والا

۲۶ — اِلٰھِیْ کَرِیْمٌ اَنْتَ فَاکْرِمْ مَوَاھِبِیْ
وَکُنْ لِعَدُوِّیْ یَارَقِیْبُ مُجَنْدِلَا

الٰہی تو کریم ہے پس مجھے عطیات بخش
اور اے نگہبان میرے دشمن کو پچھاڑنے والا ہو جا

۲۷ — دَعَوْتُکَ یَامَوْلٰی مُجِیْبًا لِمَنْ دَعَا
قَدِیْمَ الْعَطَایَا وَاسِعَ الْجُوْدِ فِی الْمَلَا

اے مالک قبول کرنیوالے جو کوئی پکارے میں نے تجھے پکارا ہے
اے قدیم عطاؤں والے کمل بخشش والے عطاؤں میں

Marfat.com

۲۸ — اِلٰہِیْ حَکِیْمٌ اَنْتَ فَاحْکُمْ مَشَاهِدِیْ

فَوُدُّکَ عِنْدِیْ یَا وَدُوْدُ تَنَزَّلَا

الٰہی تو حکمت والا ہے میری حاضری کی جگہوں کا فیصلہ فرما

اے دوست تیری محبت میرے پاس نازل ہوگئی

۲۹ — مَجِیْدٌ فَهَبْ لِیَ الْمَجْدَ وَالسَّعْدَ وَالْوِلَا

وَیَا بَاعِثُ ابْعَثْ نَصْرَ جَیْشِیْ مُهَرْوِلَا

بزرگی والے پس مجھے بزرگی وسعادت اور محبت عطا فرما

اور اے بھیجنے والے میرے بھاگتے لشکر کی مدد بھیج

۳۰ — شَهِیْدٌ عَلَی الْاَشْیَاءِ طَیِّبْ مَشَاهِدِیْ

وَحَقِّقْ لِیْ حَقَّ الْمَوَارِدِ مَنْهَلَا

تو چیزوں پر گواہ ہے میرے حاضر ہونیکی جگہوں کو پاک کردے

اور میرے لیے پینے کے گھاٹوں کا حق ثابت کردے

۳۱ — اِلٰہِیْ وَکِیْلٌ اَنْتَ فَاقْضِ حَوَائِجِیْ

وَیَکْفِیْ اِذَا کَانَ الْقَوِیُّ مُوَکَّلَا

الٰہی تو کارساز ہے پس میری حاجات کو پوری فرما

اور وکیل جب قوی ہو تو کافی ہوتا ہے

Marfat.com

۳۲ ـــــ مَتِینُ فَمَتِّنْ ضُعُفَ حَوْلِی وَقُوَّتِی

اَغِثْ یَا وَلِیُّ عَبْدًا دَعَاکَ تَبَتُّلًا

مضبوط میری طاقت و قوت کے ضعف کو مضبوط کردے اے دوست

اپنے بندے کی مدد فرما اس نے تجھے پکارا ہے دنیا سے منقطع ہو کر

۳۳ ـــــ حَمِدْتُکَ یَا مَوْلیٰ حَمِیْدًا مُوَحِّدًا

وَمُحْصِی زِلَّاتِ الْوَرٰی وَمُعَدِّلًا

اے مالک اپنے مولیٰ کی وحدانیت کا معتقد ہوتے ہوتے تیری تعریف

کرتا ہوں اور مخلوق کی لغزشوں کو گھیرنے والے درست کرنیوالے

۳۴ ـــــ اِلٰهِیْ مُبْدِیْ الْفَتْحِ لِیْ اَنْتَ وَالْهُدٰی

مُعِیْدٌ لِّمَا فِی الْکَوْنِ اِنْ بَادَ اَوْ خَلَا

الٰہی میرے لیے فتح اور ہدایت کے ظاہر فرمانیوالے کائنات

کی ہر موجود اور گزری چیز کے دوبارہ پیدا کرنے والے

۳۵ ـــــ سَاَلْتُکَ یَا مُحْیِیْ حَیَاۃً هَنِیْئَۃً

اَمِتْ یَا مُمِیْتُ اَعْدَاءَ دِیْنِیْ مُعَجَّلًا

اے زندگی دینے والے میں تجھ سے خوشگوار زندگی مانگتا ہوں

اے موت دینے والے میرے دینی دشمنوں کو جلد موت دے

Marfat.com

۴۰ ـــ وَقَدِّمْ لِسِرِّیْ یَا مُقَدِّمُ عَافِنِیْ

مِنَ الضُّرِّ فَضْلاً یَا مُؤَخِّرُ ذَا الْعُلاَ

اے آگے کرنے والے میرے بھید کو بڑھا دے اور اے

پیچھے کرنے والے بلندی والے اپنے فضل سے مجھے تکلیف سے بچا۔

۴۱ ـــ وَاَسْبِقْ لَنَا الْخَیْرَاتِ اَوَّلَ اَوَّلاَ

وَیَا آخِرُ اخْتِمْ لِیْ اَمُوْتُ مُھَلِّلاً

اور اے اول پہلے ہماری نیکیوں کو سبقت دے اور

اے آخر میرا خاتمہ کر کہ میں مروں تہلیل کرتے ہوئے۔

۴۲ ـــ وَیَا ظَاھِرُ اظْھِرْ لِیْ مَعَارِفَكَ الَّتِیْ

بِبَاطِنِ غَیْبِ الْغَیْبِ یَا بَاطِنًا وَلاَ

اور اے ظاہر اپنی معرفت کے مقامات ظاہر کر جو

غیب الغیب کے باطن میں ہیں اور اے پوشیدہ دوستی والے

۴۳ ـــ وَیَا وَالِیْ اَوْلِ اَمْرَنَا کُلَّ نَاصِحٍ

وَیَا مُتَعَالِ ارْشِدْ وَاَصْلِحْ لَهُ الْوَلاَ

اے کام بنانے والے ہر نصیحت کرنیوالے ہمارا کام بنا دے

اور اے بلند و برتر اس کیلئے دوستی سیدھی و درست کر دے

Marfat.com

۳۶ ــــ یَا حَیُّ اَحْیِ مَیِّتَ قَلْبِی بِذِکْرِكَ
اَلْقَدِیْمِ فَکُنْ قَیُّوْمَ سِرِّیْ مُوَصِّلَا

اے زندہ میرے مردہ دل کو اپنے ذکر قدیم سے زندہ کر دے
پس میرے بھید کو قائم کرنے والا ملانے والا ہو جا

۳۷ ــــ وَ یَا وَاجِدَ الْاَنْوَارِ اَوْجِدْ مَسَرَّتِیْ
وَ یَا مَاجِدَ الْاَنْوَارِ کُنْ لِیْ مُعَوِّلَا

اے انوار کے موجود کرنے والے میری خوشی کو موجود کر
اور اے انوار کی بزرگی والے میرا مددگار ہو جا

۳۸ ــــ وَ یَا وَاحِدُ مَا ثَمَّ اِلَّا وُجُوْدُہٗ
وَ یَا صَمَدُ قَامَ الْوُجُوْدُ بِہٖ عَلَا

اور اے یکتا جس کے سوا یہاں کوئی موجود نہیں اور اے
بے نیاز جس سے تمام موجودات کو قیام ہے وہ بلند ہے

۳۹ ــ وَ یَا قَادِرُ ذَا الْبَطْشِ اَہْلِكْ عَدُوَّنَا
وَ مُقْتَدِرُ قَدِّرْ لِحُسَّادِنَا الْبَلَا

اور اے توانا گرفت فرمانیوالے ہمارے دشمن کو ہلاک کر دے
اور اے قدرت والے ہمارے حاسدوں کیلئے بلا مقدر کر دے

Marfat.com

۴۴ — وَيَا بَرُّ يَا رَبَّ الْبَرَايَا وَمُوْهِبَ
الْعَطَايَا وَيَا تَوَّابُ تُبْ وَ تَقَبَّلَا

اور اے نیک کار اے پروردگار مخلوق کے اور عطائیں
بخشنے والے اور اے توبہ قبول کرنیوالے رجوع فرما اور قبول کر

۴۵ — وَمُنْتَقِمٌ مِنْ ظَالِمِيْ نُفُوْسِهِمْ
كَذَالِكَ عَفُوٌّ أَنْتَ فَاعْطِفْ تَفَضُّلَا

اور انتقام لینے والے میرے ظالموں کی جانوں سے تو اسی
طرح معاف فرمانیوالا ہے پس اپنے فضل سے مجھے معاف فرما

۴۶ — عَطُوْفٌ رَؤُوْفٌ بِالْعِبَادِ وَمُسْعِفٌ
لِمَنْ قَدْ دَعَا يَا مَالِكَ الْمُلْكِ مَعْقِلَا

بندوں کے ساتھ شفیق مہربان اور پورا کرنیوالا اس کے لیے
جس نے پکارا اے ملک کے مالک جائے پناہ

۴۷ — فَالْبِسْ لَنَا يَا ذَا الْجَلَالِ جَلَالَةً
فَجُوْدُكَ وَالْإِكْرَامُ مَا زَالَ مُهْطِلَا

اے بزرگی والے ہمیں بزرگی والے ہمیں بزرگی کا
لباس پہنا پس تیرا کرم موسلا دھار بارش کی طرح برسنے والا ہے

Marfat.com

۴۸ ـــ وَيَا مُقْسِطُ ثَبِّتْ عَلَى الْحَقِّ مُهْجَتِي
وَيَا جَامِعُ اجْمَعْ لِي الْكَمَالَاتِ فِي الْمَلَا

اور اے انصاف کرنیوالے میری جان کو حق پر ثابت رکھ
اور اے جمع فرمانیوالے میرے لیے اعلانیہ کمالات کو جمع فرما

۴۹ ـــ اِلٰهِي غَنِيٌّ اَنْتَ فَاذْهَبْ لِفَاقَتِي
وَمُغْنٍ فَاغْنِ فَقْرَ نَفْسِي لِمَا خَلَا

الٰہی تو بے پرواہ ہے میرے افلاس کو دور کردے اور تو بے پرواہ
کرنیوالا ہے میرے نفس کو ہر خواہش کی احتیاج سے بے پرواہ کردے

۵۰ ـــ وَيَا مَانِعُ امْنَعْنِي مِنَ الذَّنْبِ فَاشْفِنِي
عَنِ السُّوْءِ مِمَّا قَدْ جَنَيْتُ تَعَمُّلَا

اور اے روکنے والے مجھے ہر گناہ سے روک لے
پھر مجھے بچا برائی سے جو میں نے عمداً کی ہے ۔

۵۱ ـــ وَيَا ضَارُّ كُنْ لِلْحَاسِدِيْنَ مُوَبِّخًا
وَيَا نَافِعُ انْفَعْنِي بِرُوْحٍ مُحَصَّلَا

اور اے نقصان پہنچانیوالے حسد کرنیوالوں کا زجر و توبیخ کرنیوالا
ہو اور اے نفع پہنچانیوالے تائید کی ہوئی روح کیساتھ مجھے نفع پہنچا

Marfat.com

٥٢ — وَيَا نُورُ اَنْتَ النُّوْرُ فِیْ كُلِّ مَا بَدَا

وَيَا هَادِ كُنْ لِلنُّوْرِ فِي الْقَلْبِ مُشْعِلَا

اور اے نور تمام موجودات میں تیرا ہی نور ہے اور اے

ہدایت دینے والے ہو جا نور قلب کا چمکانے والا

٥٣ — بَدِيْعَ الْبَرَايَا اَرْجُوْا مِنْ فَيْضِ لُطْفِهٖ

وَلَمْ يَبْقَ اِلَّا اَنْتَ بَاقٍ لَهُ الْوِلَا

انوکھا پیدا کرنیوالا مخلوق کا میں اس کے فیض لطف سے امید

رکھتا ہوں اور تیرے سوا کوئی باقی نہیں اسی کیلئے ہے دوستی

٥٤ — وَيَا وَارِثُ اجْعَلْنِیْ لِعِلْمِكَ وَارِثًا

وَرُشْدًا اَنِلْنِیْ يَا رَشِيْدُ تَجَمُّلَا

اور اے وارث مجھے اپنے علم کا وارث بنا اور اے راست

تدبیر والے مجھے اچھی شان شوکت عطا فرما ،

٥٥ — صَبُوْرٌ وَسَتَّارٌ فَوَفِّقْ عَزِيْمَتِیْ

عَلَى الصَّبْرِ وَاجْعَلْ لِیْ اخْتِيَارًا مُزَمَّلَا

تو تحمل والا اور پردہ پوش ہے پس توفیق دے میرے

عزم کو صبر کی اور مجھے اختیار دے کھولنے اور بند کرنیوالا

Marfat.com

۵۶ — بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى دَعَوْتُكَ سَيِّدِيْ
وَآيَاتِكَ الْعُظْمٰى ابْتَهَلْتُ تَوَسُّلَا

میرے مالک میں نے تیرے پیارے ناموں کے ساتھ تجھ کو
پکارا ہے اور میں نے تیری بہت بڑی نشانیوں کا وسیلہ پکڑا ہے

۵۷ — فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ بِفَضْلِهَا
فَهَيِّئْ لَنَا مِنْكَ الْكَمَالَ مُكَمَّلَا

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ میرے رب انکی
فضیلت سے اپنی طرف سے ہمیں مکمل کمال عطا فرما۔

۵۸ — وَقَابِلْ رَجَائِيْ بِالرِّضَا عَنْكَ وَاكْفِنِيْ
صُرُوْفَ زَمَانٍ صِرْتُ فِيْهِ مُحَوَّلَا

اور میری امید کے مقابل اپنی رضا کو لا اور میری زمانے
کے حوادث سے کفایت کر کہ میں ان میں گھرا ہوا ہوں

۵۹ — اَغِثْ وَاشْفِنِيْ مِنْ دَاءِ نَفْسِيْ وَاهْدِنِيْ
اِلَى الْخَيْرِ وَاَصْلِحْ مَا بِعَقْلِيْ تَخَلَّلَا

میری مدد فرما اور مجھے میرے نفس کی بیماری سے شفا دے اور
مجھے نیکی کی راہ دکھا اور میری عقل میں جو خلل پڑ گیا ہے اسکی اصلاح کر

Marfat.com

۶۰ — اِلٰہِی فَارْحَمْ وَالِدَیَّ وَاِخْوَتِی
وَمِنْ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ یَدْعُوْا مُرَتِّلاً

الہی رحم فرما میرے والدین اور بھائیوں اور اس پر جو
ان ناموں کو عمدہ طریقے سے پڑھ کر دعا کرے ،

۶۱ — اَنَا قَادِرِیُّ الْحَسَنِیُّ عَبْدُ الْقَادِرِ
دُعِیْتُ بِمُحْیِ الدِّیْنِ فِیْ دَوْحَۃِ الْعُلٰی

میں قادری حسنی عبدالقادر ہوں اور میں شجرہ
عالیہ میں محی الدین کے لقب سے پکارا جاتا ہوں۔

۶۲ — وَصَلِّ عَلٰی جَدِّی الْحَبِیْبِ مُحَمَّدٍ
بِاَحْلٰی سَلَامٍ فِی الْوُجُوْدِ وَاَکْمَلاً

اور رحمت نازل فرما میرے پیارے نانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
کائنات میں شیریں تریں اور کامل تریں سلام کے ساتھ

۶۳ — مَعَ الْاٰلِ وَالْاَصْحَابِ جَمْعًا مُؤَیَّدًا
وَبَعْدُ فَحَمْدُ اللّٰہِ خَتْمًا وَّاَوَّلاً

اور آپ کے آل واصحاب پر جو تائید شدہ جماعت ہے
اور پھر تعریف اللہ کے لیے ہے انتہا و ابتدا میں ،

Marfat.com

قصیدہ نمبر 5

۱ــــ عَلَی الْاَوْلِیَا اَلْقَیْتُ سِرِّیْ وَبُرْهَانِیْ
فَهَامُوْا بِهٖ مِنْ سِرِّ سِرِّیْ وَاِعْلَانِیْ

اولیأ پر میں نے اپنے بھید اور برہان کو ڈالا تو وہ
میرے خاص بھید اور اعلان سے حیران ہو گئے

۲ــــ فَاَسْکَرَهُمْ کَاْسِیْ فَبَاتُوْ بِخَمْرَتِیْ
سُکَارٰی حَیَارٰی مِنْ شُهُوْدِیْ وَعِرْفَانِیْ

پس میرے پیالے نے ان کو مست کر دیا تو وہ میری شراب معرفت
کی وجہ سے میرے شاہدے اور عرفان سے مست اور حیران رہ گئے

۳ــــ اَنَا کُنْتُ قَبْلَ الْقَبْلِ قُطْبًا مُسَجَّلًا
وَطَافَتْ بِیَ الْاَمْلَاکُ وَالرَّبُّ سَمَّانِیْ

مَیں پہلے سے بھی پہلے قطب معظم تھا اور میرے سامنے
ملکیتیں گھومیں اور میرا نام میرے رب نے رکھا

Marfat.com

۴ــــ خَرَقْتُ جَمِیعَ الْحُجُبِ حِینَ وَصَلْتُ فِی

مَکَانٍ بِهٖ قَدْ کَانَ جَدِّیْ لَهٗ دَانِیْ

مَیں نے تمام حجابات طے کر لیے تو اس جگہ پہنچا جہاں

میرے نانا صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب ہوتے تھے

۵ ــــ وَقَدْ کَشَفَ الْاَسْرَارَ عَنْ نُوْرِ وَجْهِهٖ

وَمِنْ خَمْرَةِ التَّوْحِیْدِ بِالْکَاسِ اَسْقَانِیْ

اور تحقیق اپنے چہرہ اقدس کے نور سے بھید کھول دیئے

اور مجھ کو شراب توحید پیالے سے پلائی ،

۶ــــ اَنَا الدُّرَّةُ الْبَیْضَا اَنَا سِدْرَةُ الرِّضَا

تَجَلَّتْ لِیَ الْاَنْوَارُ وَاللّٰهُ اَعْطَانِیْ

مَیں سفید موتی (لوح محفوظ) ہوں میں خوشنودی کا

سدرہ ہوں میرے لیے انوار چمکے اور اللہ تعالیٰ نے مجھکو عطا فرمائے

۷ــــ وَصَلْتُ اِلَی الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ بِحَضْرَةٍ

فَنَادَمَنِیْ رَبِّیْ حَقِیْقًا وَنَاجَانِیْ

میں عرش مجید تک حضوری میں پہنچ گیا۔ اہلیت کی

وجہ سے میرے رب نے مجھ سے ہمنشینی اور سرگوشی فرمائی

Marfat.com

۸ — نَظَرْتُ لِعَرْشِ اللهِ وَاللَّوْحِ نَظْرَةً

فَلَاحَتْ لِیَ الْاَمْلَاكُ وَالرَّبُّ سَمَّانِی

میں نے ایک نظر عرش الٰہی اور لوح محفوظ پر ڈالی تو
میرے لیے ملکیتیں ظاہر ہوئیں اور میرا نام میرے رب نے رکھا

۹ — وَتَوَّجَنِی تَاجَ الْوِصَالِ بِنَظْرَةٍ

وَمِنْ خِلَعِ التَّشْرِیْفِ وَالْقُرْبِ اَکْسَانِی

اور اس نے بہ یک نظر مجھے وصال کا تاج پہنایا اور
مجھے بزرگی اور قرب کا لباس پہنایا ،

۱۰ — فَلَوْ اَنَّنِی اَلْقَیْتُ سِرِّی بِدَجْلَةٍ

لَغَارَتْ وَغِیْضَ الْمَاءُ مِنْ سِرِّ بُرْهَانِی

پس اگر میں اپنا بھید دریائے دجلہ پر ڈالوں تو میرے برہان
کے بھید سے پانی ضرور دھنس جائے اور نیچے اتر جائے

۱۱ — وَلَوْ اَنَّنِی اَلْقَیْتُ سِرِّی عَلٰی لَظٰی

لَاُخْمِدَتْ النِّیْرَانُ مِنْ عُظْمِ سُلْطَانِی

اور اگر میں اپنا بھید بھڑکتی ہوئی آگ پر ڈالوں تو
میری عظمت سلطانی کی وجہ سے بجھ جائے ،

Marfat.com

۱۲ـــ وَلَوْ اَنَّنِیْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ بِمَیِّتٍ
لَقَامَ بِاِذْنِ اللّٰہِ حَیًّا وَنَادَانِیْ

اور اگر میں اپنا بھید مردے پر ڈالوں، تو وہ ضرور اللہ تعالیٰ
کے حکم سے زندہ ہو اٹھے اور مجھے پکارے ،

۱۳ـــ وَقَفْتُ عَلَی الْاِنْجِیْلِ حَتّٰی شَرَحْتُہٗ
وَفَسَّرْتُ تَوْرَاۃً وَاَسْطُرْ عِبْرَانِیْ

میں انجیل پر واقف ہوا یہاں تک کہ اس کی شرح کر دی
اور میں نے توراۃ کی تفسیر کی اور میں عبرانی لکھ لیتا ہوں ۔

۱۴ـــ کَذَا السَّبْعَۃُ الْاَلْوَاحُ جَمْعًا فَہِمْتُہَا
وَبَیَّنْتُ اٰیَاتِ الزَّبُوْرِ وَقُرْاٰنٍ

یونہی سات الواح سب کو میں نے سمجھ لیا ہے اور
زبور و قرآن کی آیات کو میں نے بیان کیا ،

۱۵ـــ وَفَکَّیْتُ رَمْزًا کَانَ عِیْسٰی یَحُلُّہٗ
بِہٖ کَانَ یُحْیِ الْمَوْتَ وَالرَّمْزُ سُرْیَانِیْ

اور میں نے وہ رمز کھولی جسے عیسٰی کھولتے تھے اور جس کے
ساتھ وہ مردے زندہ کرتے تھے اور وہ رمز سریانی ہے

Marfat.com

۱۶ — وَغُصْتُ بِحَارَ الْعِلْمِ مِنْ قَبْلِ نَشْأَتِي
أَخِيْ وَرَفِيْقِيْ كَانَ مُوْسٰے بْنِ عُمْرَانِ

اور میں نے اپنی ولادت سے پہلے علم کے دریاؤں میں غوطے
لگائے موسیٰ بن عمران میرے بھائی اور ساتھی تھے

۱۷ — فَمَنْ فِي رِجَالِ اللهِ كَانَ مَكَانَتِيْ
وَجَدِّيْ رَسُوْلُ اللهِ فِي الْاَصْلِ رَبَّانِي

پس مردان خدا سے کون میرے مرتبے پر پہنچا ہے اور حقیقت میں
میرے نانا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہی میری تربیت فرمائی ہے

۱۸ — اَنَا قَادِرِيُّ الْوَقْتِ عَبْدُ لِقَادِرٍ
اُكَنّٰى بِمُحْيِ الدِّيْنِ وَالْاَصْلُ كِيْلَانِي

میں وقت کا قادری ، ابوالوقت ، عبدالقادر ہوں میری
کنیت محی الدین ہے اور دراصل میں جیلانی ہوں

Marfat.com

قصیدہ نمبر 6

۱ ــــ لِی هِمَّةٌ بَعْضُهَا تَعْلُو عَلَى الْهِمَمِ

وَلِی هَوًى قَبْلَ خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

میری ہمت کا بعض سب ہمتوں پر بلند ہے اور میرا

عشق لوح وقلم کی تخلیق سے پہلے ہے

۲ ــــ وَلِی حَبِیبٌ بِلَا کَیْفٍ وَلَا مَثَلٍ

وَلِی مَقَامٌ وَلِی رَبْعٌ وَلِی حَرَمٌ

اور میرا محبوب بے کیف اور بے مثل ہے اور میرا ایک مقام ہے

اور میرا ایک گھر ہے اور میرا ایک حرم ہے

۳ ــــ حُجُّوا إِلَیَّ فَدَارِی کَعْبَةٌ نُصِبَتْ

وَصَاحِبُ الْبَیْتِ عِنْدِی وَالْحِمَی حَرَمِی

تم میری طرف حج کرو کہ میرا گھر کعبہ مقرر کیا گیا ہے اور

گھر والا میرے پاس ہے اور محفوظ چراگاہ میرا حرم ہے

Marfat.com

۴ — لَا تَسْتَقِرُّ وَلَا تَضْحُو ضَمَائِرُهُ
مَا لَمْ يَلُوحُ لَهُ الْمَحْبُوبُ كَالْعَلَمِ

اسکے بھید ثابت اور واضح نہ ہونگے جب تک محبوب
نشان کی طرح اس کیلئے واضح اشارہ نہ کرے،

۵ — وَجَدْتُ حَوْلَ الْحِمَى فُرْسَانَ مَعْرَكَةٍ
سُيُوفُهُمْ مُشْهَرَاتٌ قَصْدُهُمْ عَدَمِي

میں نے چراگاہ کے گرد جنگی گھڑ سواروں کو پایا انہوں
نے تلواریں سونت کر بلند کی ہوئی تھیں انکا ارادہ مجھے مٹانا تھا

۶ — فَجُلْتُ فِيهِمْ وَفِي أَيْدِي لَهُمْ بَتْرٌ
وَلَوْ هَزَامًا لِنَحْوِ الزَّعْمِ بِالْجُسُمِ

تو میں انہیں کو دیرا اور میرے ہاتھوں میں ان کیلئے تیغ براں تھی
وہ تیز تلواروں سمیت گمان کی جانب شکست کھاتے ہوئے بھر گئے

۷ — لِلْقَادِرِيَّةِ فُرْسَانٌ مُعَرْبِدَةٌ
بَيْنَ الْأَنَامِ وَسِرٌّ شَاعَ فِي الْقِدَمِ

لوگوں کے اندر قادریت کے تند مزاج گھوڑ سوار ہیں
اور پرانے زمانے میں بھید مشہور ہیں

Marfat.com

٨ — غُصْتُ الْبِحَارَ وَقَدْ اَظْهَرْتُ جَوْهَرَهَا

فَلَمْ اَرَ قَدَمًا تَعْلُوْ عَلٰی قَدَمِیْ

میں نے حقیقت کے سمندروں میں غوطے لگائے ہیں اور انکے

موتی ظاہر کیے اور میں نے کوئی قدم اپنے قدم سے اونچا نہیں دیکھا

٩ — هٰذِهٖ عَصَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَآرِبُ لِیْ

وَقَدْ اَهُشُّ بِهَا یَوْمًا عَلٰی غَنَمِیْ

یہ میری وہ لاٹھی ہے جس میں میرے کئی مقاصد ہیں اور کبھی

کسی دن اس کے ساتھ میں اپنی بکریوں پر سے پتے جھاڑونگا

١٠ — اِنْ اَلْقِهَا تَتَلَقَّفْ کُلَّ مَا صَنَعُوْا

اِذَا اَتَیْتُوْا بِسِحْرٍ مِّنْ کَلَامِهِمْ

اگر میں اس لاٹھی کو ڈال دوں تو جو کچھ انہوں نے بنایا

ہے سب نگل جائیگی جبکہ وہ لائیں جادو کیساتھ اپنے کلام سے

Marfat.com

قصیدہ نمبر 7

۱ — مَا فِی الْمَنَاهِلِ مَنْهَلٌ مُسْتَعْذَبٌ
اِلَّا وَلِی فِیهِ الْاَلَذُّ الْاَطْیَبُ

عشق کے چشموں میں کوئی شیریں چشمہ نہیں مگر یہ کہ میرے
لیے اس میں لذیذ اور پاکیزہ حصہ نہ ہو

۲ — اَوْ فِی الْمَکَانِ مَکَانَةٌ مَخْصُوصَةٌ
اِلَّا وَمَنْزِلَتِی اَعَزُّ وَاَقْرَبُ

یا مراتب میں کوئی خاص مرتبہ مگر یہ کہ میرا مرتبہ اس
سے بڑھ کر عزت والا اور قرب والا ہے

۳ — وَهَبَتْ لِیَ الْاٰیَاءُ رَوْنَقَ صَفْوِهَا
فَحَلَتْ مَنَاهِلُهَا وَطَابَ الْمَشْرَبُ

اور دنوں نے اپنی صفائی کی رونق مجھے بخشی ہے تو
انکے چشمے شیریں ہو گئے اور گھاٹ پاکیزہ ہو گئے

Marfat.com

۴ — وَغَدَوْتُ مَحْظُوْظًا بِكُلِّ كَرِيْمَةٍ

لَا يَهْتَدِي فِيْهَا اللَّبِيْبُ فَيَخْطُبُ

اور میں ہر بزرگی کے ساتھ مخاطب کیا گیا جس کی

طرف دانا راہ نہیں پاتا کہ اس کو طلب کرے

۵ — اَنَا مِنْ رِجَالٍ لَا يَخَافُ جَلِيْسُهُمْ

رَيْبَ الزَّمَانِ وَلَا يَرَى مَا يَرْهَبُ

میں ان مردان خدا سے ہوں جنکا ہمنشین زمانے کی گردش سے

نہیں ڈرتا اور نہ ایسی چیز دیکھتا ہے جس سے کہ وہ خوف کرے

۶ — قَوْمٌ لَهُمْ فِيْ كُلِّ مَجْدٍ رُتْبَةٌ

عُلْوِيَّةٌ وَبِكُلِّ جَيْشٍ مَوْكِبُ

یہ وہ قوم ہے کہ ہر بزرگی میں ان کا مرتبہ بلند ہے۔

اور ہر لشکر کے ساتھ راہرو ہوا کرتا ہے ۔

۷ — اَنَا بُلْبُلُ الْاَفْرَاحِ اَمْلَاُ دَوْحَهَا

طَرَبًا وَفِي الْعُلْيَاءِ بَازٌ اَشْهَبُ

میں بلبل ہوں خوشیوں کا جس نے اپنے جنگل کو خوشی

سے بھر دیا اور بلندی میں باز اشہب ہوں

Marfat.com

۸ — أَصْبَحَتْ جُيُوشُ الْحُبِّ تَحْتَ مَشِيئَتِي
طَوْعًا وَمَهْمَا رُمْتُهُ لَا يَعْزُبُ

محبت کے لشکر خوشی کے ساتھ میری مشیت کے تحت
ہوگئے اور میں انہیں جب ساں بلاؤں دور نہ ہونگے

۹ — أَصْبَحْتُ لَا أَمَلًا وَلَا أُمْنِيَّةً
أَرْجُو وَلَا مَوْعُودَةً أَتَرَقَّبُ

ہوگیا میں کہ نہ کوئی امید ہے اور نہ کوئی آرزو کہ جسکی میں
امید کرتا ہوں اور نہ کوئی وعدہ ہے جس کا میں منتظر ہوں

۱۰ — مَا زِلْتُ أَرْتَعُ فِي مَيَادِينِ الرِّضَا
حَتَّى وُهِبْتُ مَكَانَةً لَا تُوهَبُ

میں ہمیشہ رضا کے میدانوں میں پھرتا رہا یہاں تک کہ مجھے
وہ مرتبہ بخشا گیا جو کسی کو نہیں بخشا گیا ،

۱۱ — أَضْحَى الزَّمَانُ كَحُلَّةٍ مَرْقُومَةٍ
تَزْهُو وَنَحْنُ لَهَا الطِّرَازُ الْمُذْهَبُ

زمانہ منقش حلے کی طرح ہو گیا چمکتا ہے
اور ہم اس کا سنہری نقش ہیں

Marfat.com

١٢ ــــ اَفَلَتْ شُمُوْسُ الْاَوَّلِیْنَ وَ شَمْسُنَا
اَبَدًا عَلٰی فَلَکِ الْعُلیٰ لَا تَغْرُبُ

اگلوں کے سورج ڈوب گئے اور ہمارا سورج
ہمیشہ بلندی کے آسمان پر رہے گا غروب نہ ہوگا

قصیدہ نمبر 8

١ ــــ طُفْ بِحَانِیْ سَبْعًا وَ لُذْ بِذِمَامِیْ
وَ تَجَرَّدْ لِزَوْرَتِیْ کُلَّ عَامٍ

میری دکانِ شرابِ محبت کا سات بار طواف کر اور میرے
ذمہ کرم کی پناہ لے اور میری زیارت کیلئے ہر سال گھربار چھوڑ کر آ

٢ ــــ اَنَا سِرُّ الْاَسْرَارِ مِنْ سِرِّ سِرِّیْ
کَعْبَتِیْ رَاحَتِیْ وَ بَسْطِیْ مُدَامِیْ

میں بھیدوں کا بھید اپنے بھید کے بھید سے میرا کعبہ
میری راحت ہے اور انبساط میری شراب ہے

Marfat.com

۳ ـــ اَنَا نَشْرُ الْعُلُوْمِ وَالدَّرْسُ شُغْلِیْ
اَنَا شَیْخُ الْوَرٰی لِکُلِّ اِمَامِ

میں علوم کا پھیلانے والا ہوں اور درس میرا شغل ہے
میں پیشوا ہوں کل خلقت کا اور کل اماموں کا

۴ ـــ اَنَا فِیْ مَجْلِسِیْ اَرَی الْعَرْشَ حَقًّا
وَجَمِیْعُ الْمُلُوْکِ فِیْہِ قِیَامِیْ

میں اپنی مجلس میں درحقیقت عرش کو دیکھتا ہوں
اور جملہ فرشتوں کو اس میں میرا قیام ہے

۵ ـــ قَالَتِ الْاَوْلِیَاءُ جَمْعًا بِعَزْمٍ
اَنْتَ قُطْبٌ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنَامِ

سارے ولیوں نے کہا کہ یقیناً
آپ تمام لوگوں پر قطب ہیں

۶ ـــ قُلْتُ کُفُّوْا ثُمَّ اسْمَعُوْا نَصَّ قَوْلِیْ
اِنَّمَا الْقُطْبُ خَادِمِیْ وَغُلَامِیْ

میں نے کہا ٹھیرو اور میری صریح بات سنو
بے شک قطب تو میرا خادم اور غلام ہے

Marfat.com

۷ — كُلُّ قُطْبٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ سَبْعًا

وَأَنَا الْبَيْتُ طَائِفٌ بِخِيَامِي

ہر قطب بیت اللہ کا سات بار طواف کرتا ہے اور

مَیں وہ ہوں کہ بیت اللہ میرے خیموں کا طواف کرتا ہے

۸ — كَشَفَ الْحُجُبَ وَالسُّتُورَ لِعَيْنِي

وَدَعَانِي لِحَضْرَةٍ وَمَقَام

(اللہ تعالیٰ نے) میری آنکھ کیلئے حجاب اور پردے

کھول دیئے اور مجھے مقام حضوری کے لیے بلایا

۹ — فَاخْتَرَاقُ السَّبْعِ السُّتُورِ جَمِيعًا

عِنْدَ عَرْشِ الْإِلٰهِ كَانَ مَقَامِي

پھر جملہ ساتوں پردے پھٹ گئے عرش

الٰہی کے پاس میرا مقام تھا

۱۰ — وَكَسَانِي بِتَاجِ تَشْرِيفِ عِزٍّ

وَطِرَازٍ وَحُلَّةٍ بِاخْتِتَامِ

اور اس نے مجھے کامل طور پر بزرگی کا

تاج اور زیور اور لباس پہنا دیا

Marfat.com

۱۱ ــــ فَرَسُ الْعِزِّ تَحْتَ سَرْجِ جَوَادِیْ
وَرِکَابِیْ عَالٍ وَغِمْدِیْ مُحَامِیْ

میرے تیز اور گھوڑے کی کاٹھی کے نیچے عزت کا گھوڑا ہے
اور میری رکاب بلند ہے اور میری کا نیام حمایت کرنیوالا ہے

۱۲ ــــ وَاِذَا مَا جَذَبْتُ قَوْسَ مَرَامِیْ
کَاَنَّ نَارُ الْجَحِیْمِ مِنْھَا سِھَامِیْ

اور جب بھی میں اپنے مطلب کی کمان کھینچتا ہوں اس
کمان سے جو تیر نکلتا ہے گویا جہنم کی آگ ہے

۱۳ ــــ سَائِرُ الْاَرْضِ کُلِّھَا تَحْتَ حُکْمِیْ
وَھِیَ فِیْ قَبْضَتِیْ کَفَرْخِ الْحَمَامِ

ساری کی ساری زمین میرے زیر فرمان ہے اور کبوتر
کے بچے کی طرح میرے زیر قبضہ ہے

۱۴ ــــ مَطْلَعُ الشَّمْسِ لِلْغُرُوْبِ سُفْلًا
خُطْوَتِیْ قَدْ قَطَعْتُہٗ بِاھْتِمَامٍ

سورج کے طلوع کے مقام سے غروب کے مقام تک میرے ایک
قدم کے فاصلے کے نیچے ہے میں نے اسے اہتمام کیا تھا طے کیا ہے۔

Marfat.com

۱۵ــــ يَا مُرِيدِيْ لَكَ الْهَنَا بِدَوَامِيْ
عَيْشُ عِزٍّ وَرِفْعَةٍ وَاحْتِرَامٖ

اے میرے مرید میری ہمیشگی کے ساتھ تجھے عزت بلندی اور احترام کی زندگی مبارک ہو

۱۶ــــ وَمُرِيدِيْ إِذَا دَعَانِيْ بِشَرْقٍ
أَوْ بِغَرْبٍ أَوْ نَازِلٍ بِحَرٍ طَامِيْ

اور میرا مرید مشرق یا مغرب یا چڑھے ہوئے دریا تلے جب بھی مجھ کو پکارے

۱۷ــــ فَاَغِثْهُ أَوْ كَانَ فَوْقَ هَوَاءٍ
أَنَا سَيْفُ الْقَضَا لِكُلِّ خِصَامٖ

تو میں اس کی دستگیری کرتا ہوں خواہ وہ دوش ہوا پر ہو میں ہر خصومت کے واسطے قضا کی تلوار ہوں

۱۸ــــ أَنَا فِي الْحَشْرِ شَافِعٌ لِمُرِيدِيْ
عِنْدَ رَبِّيْ فَلَا يُرَدُّ كَلَامِيْ

میں حشر میں اپنے مرید کی شفاعت کرنیوالا ہوں اپنے رب کے پاس پس میری بات رد نہ کی جائے گی۔

Marfat.com

۱۹ــــــ أَنَا شَيْخٌ وَصَالِحٌ وَوَلِيٌّ

أَنَا قُطْبٌ وَقُدْوَةٌ لِلْأَنَامِ

میں بزرگ نیکوکار اور ولی ہوں

میں قطب اور لوگوں کا پیشوا ہوں

۲۰ــــــ أَنَا عَبْدُ الْقَادِرِ طَابَ وَقْتِي

جَدِّي الْمُصْطَفٰى وَحَسْبِي إِمَامٌ

میں عبدالقادر ہوں میرا وقت خوش ہوا میرے نانا

مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اور مجھے وہ پیشوا کافی ہیں

۲۱ــــــ فَعَلَيْهِ الصَّلَاةُ فِي كُلِّ وَقْتٍ

وَعَلٰى آلِهِ بِطُولِ الدَّوَامِ

تو ہر وقت ان پر خدا کی رحمت ہو

اور ان کی آل پر ہمیشہ ہمیشہ

Marfat.com

گلہائے عقیدت جناب طارق سلطان پوری

بخدمت گرامی، حضرت گیلانی زید مجدکم

السلام علیکم امید ہے آپ خیریت سے ہونگے

مؤقر کتاب ''الکمال'' کی ترسیل آپ نے بُغفتخر فرمایا میں آپ کی اس عنایت کیلئے تہ دل سے ممنون ہوں اس کتاب کے مطالعہ سے جہاں روحانی کیف وسرور کی دولت نصیب ہوئی وہاں نہایت قیمتی معلومات بھی حاصل ہوئیں مصنف علامہ کی یہ سعی بیحد اہم اور قابلِ تحسین ان کی خدمت میں بھی اظہارِ تحسین کے لئے عریضہ ارسال کیا ہے۔ ایسی ایمان پرور کتابوں کی آج کے پُرفتن دور میں اشد ضرورت ہے کیتھلی بزرگوں کے احوال و آثار کی اشاعت و حفاظت میں آپ نہایت شاندار کردار ادا کر رہے ہیں۔ خداوند کریم آپ کو مزید توانائی وتقویت عطا فرمائے حضرت مصنف کے قلم سے حضرت شاہ سکندر قادری کیتھلی علیہ الرحمۃ کا تذکرہ بھی منظر عام پر آ گیا ہے یہ بیحد خوش آئند بات ہے مصنف کی محنت وتحقیق واقعی قابلِ داد ہے اس کتاب کے ایک نسخہ کی عنایت کے لئے درخواست گزار ہوں میری چھوٹی سی لائبریری کی زینت دوبالا ہو جائیگی۔

کافی دنوں سے طبعیت ناساز رہتی ہے، دعا کی التماس بھی ہے۔

درگاہ شریف کے اعراس مبارکہ کی تاریخوں سے بھی آگاہ فرمائیں

والسلام مع الاکرام

ناچیز

محبِ العارفین طارق سلطانپوری

۴ محرم الحرام: ۱۴۲۳ھ

Marfat.com

''باکمال گلشنِ عرفان'' ''بابِ فیض'' ''ماہِ جہانِ معرفت''

۸۹۵ھ ۸۹۵ھ ۸۹۵ھ

مادہ ہائے تاریخ

سال ولادت حضرت

شاہ کمالؒ قادری کیتھلی

کتاب مستطاب ''الکمال'' مصنف خورشید حسین بخاری پرنسپل گورنمنٹ اسلامیہ ڈگری کالج سانگلہ ہل

ناشر: مکتبہ کارواں ملتان کینٹ بہ اہتمام انجمن قادریہ ملتان۔

صفحات: ۲۹۴

بہ الفاظ بحساب ابجد

''یمن صِدق''

''کمالِ جہانِ حق''

''اوجِ مجلس کاملین''

''جادۂ فقراء''

''پایۂ عبدِ رب''

سال اشاعت: ۲۰۰۱ء

بہ الفاظ

''جمال و فیضانِ شریعت''

سالِ اشاعت ۱۴۲۱ھ

بہ الفاظ بحساب ابجد ''جمالِ خاصانِ خدا''

''آوازِ فیضانِ بزمِ اہلِ فقر''

Marfat.com

قطعۂ تاریخ (سالِ اشاعت)

وہ شیدا ہے اربابِ صدق و صفا کا　　　بخاری سعید اختر و پاک فطرت
کتاب حسین ''الکمال'' اس نے لکھی　　　بڑا کارنامہ ہے یہ در حقیقت
یہ ہے عظمت فقر و عرفاں کی محفل　　　یہ ہے بزم اوج و کمال شریعت
طباعت کا سال اس کا طارق کہا ہے
بہ فضل خدا ''افتخارِ طریقت''

''جمالستان فقر وہدا''	''زینِ آفتابِ اوج ہدایت''	''شرفِ عرفان''
۹۸۱ھ	۹۸۱ھ	۹۸۱ھ

(یہ حضرت کے مادہ ہائے تاریخ وصال ہیں)

عمر شریف	۸۶ سال	
بہ الفاظ	''بندگی''	''جلوہ ہائے طیبہ''
	۸۶	۸۶

اس کے پیکر میں نظر آیا بڑی مدت کے بعد　　　منظر آنِ طریقت جلوہ گاہِ شان فقر
میں نے ازروئے ''ولایت'' سال اس کے وصل کا　　　عون ہاتف سے کہا ''روج جمالستانِ فقر''

۶ + ۹۷۵ = ۹۸۱ھ

طارق سلطانپوری (حسن ابدال) اٹک

Marfat.com

مرد خدا (زیر طبع)

سوانح حیات

(حضرت قبلہ سرکار مخدوم سید علی احمد شاہ قادری گیلانی قدس سرہ)

آنسہ بلقیس چیمہ

آنسہ بلقیس چیمہ نے ''مرد خدا'' تصنیف کی ہے جس میں کیتھل کی سرزمین کے مشہور خانوادہ اعلیٰ حضرت شاہ کمال قادریؒ اور ان کے متوسلین کے حالات قلمبند کیے ہیں۔

خاص طور پر حضرت قبلہ سید علی احمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے حالات تفصیل سے درج کیے ہیں۔ یہ کتاب صرف عقیدت وارادت کے تحت نہیں لکھی گئی بلکہ اس کے تمام حقائق کے ساتھ بیان کر دیئے گئے ہیں۔ انداز تحریر بہت سادہ اور دلنشین ہے اور واقعات کے بیان کرنے میں حقیقت پسندی سے کام لیا ہے اور ان کی وقت نظر کا مشاہدہ کیا ہے۔

ساری کتاب پڑھنے کے قابل ہے۔ یقیناً معتقدین اور بزرگوں کے حالات سے ہم دلچسپی رکھنے والے حضرات اس سے استفادہ کریں گے۔

میں اپنی بیماری کی وجہ سے تفصیل کے ساتھ لکھنے سے معذور ہوں تاہم یہ کہہ سکتا ہوں کہ کتاب جامع ہے۔

سید مسعود حسن شہابؔ دہلوی مدیر ہفت روزہ الہام بہاولپور

Marfat.com

تذکرہ حضرت شاہ سکندر کیتھلی (زیرِ طبع)

حضرت شاہ سکندر محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات پر ایک مفصل اور مستند کتاب کی سخت ضرورت تھی۔ بلاشبہ کسی کتاب کی یہ بہت بڑی خوبی ہے کہ وہ قارئین کے اندر مزید واقفیت اور مطالعہ کی تڑپ پیدا کر دے ان کی تحقیق نے جو کام کیا ہے۔ وہ مفید اور بے حد مفید ہے ان کی تحقیق نے بعض تاریخی غلطیوں کی نہایت کامیابی سے نشان دہی کی ہے۔

مجدّ دین سلسلہ قادریہ

میرے محترم سید محمود کی گراں قدر تصنیف میری نظر سے گزری ہے آپ نے جس جانفشانی سے اسلاف مشائخ سلاطین کے حالات کی تصویر کھینچی ہے یہ مرحوم کے علم وفضیلت و تحقیق کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

سلسلہ عالیہ قادریہ کیتھل کی داستان معرکۃ العرا اور ایک ایک درویش کا حال دل خواہ ہے حضرت شاہ سکندرؒ ہوں یا اعلیٰ حضرت شاہ کمالؒ دین و دنیا دونوں کے بادشاہ تھے اور حضرت سرھندی مجدد الف ثانی کی شان جس طرح آپ نے دربار اکبری اور جہانگیری میں بیان کی ہے یہ سید محمود کی علمی عظمت اور روحانی کیفیات کی نشاندہی کرتی ہے۔ آپ میرے بچپن سے ہی مجھ پر شفقت فرماتے ہیں اور شعر وسخن کی محفلیں ان کی صدارت میں بٹالہ میں قائم ہوتی رہیں اور مجھے اس روز کا اشتیاق رہتا۔ آپ منکسر المزاج نفیس انسان تھے اور علم وفضل کے بے بہا خزانوں سے مالا مال تھے۔ کاش انہیں موقع ملتا کہ وہ اور بھی اپنے قلم سے کام لیتے۔ بہر کیف یہ تصنیف میرے نزدیک لعل و جواہر کا مرقع ہے۔ جو ان کا فیض جاریہ رہے گا اور بندگان خدا اس سے مستفید ہوتے رہیں گے۔

(جسٹس) شمیم حسین قادری فاضلی

Marfat.com

دیگر مطبوعات

الکمال ---------------------------------- پروفیسر خورشید حسین بخاری

تذکرہ حضرت شاہ سکندر کیتھلیؒ (زیر طبع) ---------------- پروفیسر خورشید حسین بخاری

سوانح حضرت طاہر بندگیؒ ---------------------- پروفیسر خورشید حسین بخاری

مرد خدا (زیر طبع) ---------------------------- آنسہ بلقیس چیمہ

دیوان سید ------------------------------------ (حضرت) سید علی شاہ سید کیتھلیؒ

مجدد دین سلسلہ قادریہ -------------------------- سید محمود الحسن گیلانی

حفظ الایمان بمعہ قصائد غوثیہ --------------------- (حضرت) سید علی شاہ سید کیتھلیؒ

ملنے کے پتے

← بیکن بکس گلگشت ملتان

← مکتبہ کارواں ادب ملتان کینٹ

Marfat.com

حفظ الایمان

(من تصنیف)

(حضرت) سید علی شاہؒ سید کیتھلی

بمعہ

قصائدِ غوثیہ

Marfat.com